بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd. S. No. 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ
المصلح
فی پرچہ ۱/
منگل
۴ رجب ۱۳۷۳ھ
ایڈیٹر:- عبد القادر بی - اے

جلد ۷ | ۹ امان ۱۳۳۳ ہش - ۹ مارچ ۱۹۵۴ء | نمبر ۵۵

مشرقی پاکستان کے تمام مسلم انتخابی حلقوں میں پولنگ شروع ہوگیا

ووٹر بہت بڑی تعداد میں ووٹ ڈال رہے ہیں - ۵ دن میں انتخابات مکمل ہو جائیں گے

ڈھاکہ ۸ مارچ - آج صبح مشرقی بنگال کے طول و عرض میں انتخابات شروع ہو گئے - آج مسلم انتخابی حلقوں میں پولنگ شروع ہوگیا اور لوگ بہت بڑی تعداد میں ووٹ ڈال رہے ہیں ایک ہزار ووٹروں کے لئے ایک پولنگ بوتھ بنایا گیا ہے - امید ہے کل تک نصف سے زیادہ حلقوں میں پولنگ ختم ہو جائے گا - اور پرسوں وہاں رائے شماری کا کام شروع ہو جائے گا -

مشرقی پاکستان میں کل ۳۰۹ انتخابی نشستوں میں سے ۲۳۷ مسلم نشستیں ہیں - جن میں ۹ نشستیں خواتین کی بھی شامل ہیں - شیڈولڈ کاسٹ کے لئے ۳۸ نشستیں مخصوص ہیں - ان کا پولنگ کل سے شروع ہوگا - امید ہے ۵ دنوں تک تمام حلقوں میں پولنگ ختم ہو جائیگا - صوبہ کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین میمن سنگھ کے جنوب مشرقی مسلم حلقے سے انتخاب لڑ رہے ہیں ان کا مقابلہ طلبا کے ایک راہ نما خالد نواز خاں کر رہے ہیں

جنوبی کوریا جنیوا کانفرنس میں شریک ہونے پر رضامند ہو جائیگا

جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری کا بیان

سیئول ۸ مارچ - جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری نے کہا ہے کہ جنوبی کوریا جنیوا کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے تیار ہے - لیکن انہوں نے ساتھ ہی خبردار کیا ہے - کہ اگر مشرق بعید کے مسائل کو حل کرنے کی یہ آخری کوشش بھی ناکام رہی تو پھر وہ اقوام متحدہ سے مطالبہ کریں گے کہ کمیونسٹ فوجوں کے خلاف شمال کی جانب چڑھائی کی جائے -

انہوں نے کل ایک پریس ملاقات میں کہا کہ اگر جنوبی کوریا کانفرنس میں شریک ہوا تو وہ محض اس لئے شریک ہوگا - تاکہ دنیا پر یہ واضح کر دیا جائے کہ کمیونسٹوں کے ساتھ گفت و شنید بالکل بے فائدہ ہے - انہوں نے مزید بتایا کہ جنیوا کانفرنس کے بنیادی مقاصد کے متعلق جو ۲۶ اپریل کو منعقد ہو رہی ہے - میں نے جان فاسٹر ڈلس کو جو خط لکھا تھا اس کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا ہے - انہوں نے کہا کہ اگر ان کا جواب تسلی بخش ہوا تو جنوبی کوریا کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کرے گا -

عراق میں ڈاکٹر فاضل جمالی کی کابینہ مستعفی ہوگئی

بغداد ۸ مارچ - عراق کے وزیر اعظم ڈاکٹر فاضل جمالی نے کل شاہ فیصل کی خدمت میں اپنی کابینہ کا استعفیٰ پیش کر دیا - شاہ موصوف نے انہیں نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے -

مصر اور روس کے درمیان تجارتی مذاکرات

ماسکو ۸ مارچ - مصر کا تجارتی وفد جو تجارتی گفت و شنید کے سلسلے میں گزشتہ دو ماہ سے یہاں آیا ہوا تھا کل بذریعہ ہوائی جہاز قاہرہ واپس روانہ ہوگیا ؛

تھائی لینڈ چین کی یقین دہانی

تائپے ۸ مارچ - نیشنلسٹ چین کے وزیر خارجہ نے کل ایک بیان میں اعلان کیا کہ جب چیانگ کائی شک کی نیشنلسٹ فوجیں چین کو دوبارہ فتح کر لیں گی - تو وہاں نیشنلسٹ دور حکومت میں تمام کمیونسٹ قوموں کے حقوق اور املاک کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی ؛

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۸ مارچ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے - احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

فن لینڈ میں عام انتخابات

ہلسنکی ۸ مارچ - فن لینڈ میں کل عام انتخابات شروع ہو گئے وہاں کی پارلیمنٹ میں ۲۰۰ نشستیں ہیں - انتخابات کے ابتدائی نتائج کا اعلان جمعرات کے روز کیا جائے گا -

چودہ سال کے بعد سزائے موت

بخارسٹ ۸ مارچ - رومانیہ میں سابق فاشسٹ "آئرن گارڈ" کے تین ممبروں کو سزائے موت اور ایک کو عمر قید کا حکم سنایا گیا ہے یہ سزائیں ایک ایسے جرم کی پاداش میں دی گئی ہیں - جو آج سے چودہ سال قبل ان سے سرزد ہوا تھا ؛

مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی اہلیہ محترمہ و جناب احمد انور عازم ربوہ ہو گئے

انڈونیشی مہمانوں کے اعزاز میں لجنہ اماء اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے دعوتیں

کراچی ۸ مارچ - کل مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی اہلیہ محترمہ اور مسٹر راڈین احمد انور مکرم سید شاہ محمد صاحب کی معیت میں کراچی سے بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ روانہ ہو گئے - سٹی ریلوے سٹیشن پر مقامی جماعت کے کثیر دوستوں نے آپ کو الوداع کہا کل ۸ بجے صبح احمدیہ ہال میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے مسٹر راڈین احمد انور جو انڈونیشیا کی مجلس خدام الاحمدیہ کے سیکرٹری تھے - اور اب حصول تعلیم کی غرض سے ربوہ جا رہے ہیں کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی گئی - اس موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے قائد جناب مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب نے ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا - اور انہیں انڈونیشیا جیسی جماعت سے متعلق ہونے اور اب مرکز سلسلہ میں حصول تعلیم کی غرض سے تشریف آوری کی سعادت پر مبارکباد پیش کی ؛

مسٹر راڈین احمد انور نے انڈونیشی زبان میں سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے جس کا ترجمہ مکرم سید شاہ محمد صاحب نے سنایا مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا شکریہ ادا کیا - اور انڈونیشیا کے احباب کی طرف سے ہدیہ سلام پیش کیا - آپ نے کہا میرا یہ پہلا موقعہ ہے کہ میں اپنے وطن سے باہر دوسرے ملک میں آیا ہوں - لیکن آپ لوگوں کے اندر رہتے ہوئے مجھے یہ محسوس بھی نہیں ہوتا کہ میں کسی اجنبی جگہ میں آیا ہوں - آپ نے کہا مجھے یہی احساس ہے کہ میں اپنے ہی خاندان اور اپنے ہی ملک کے اندر ہی پہلے کی طرح زندگی گزار رہا ہوں -

آپ نے کہا یہ سب اسلام کی برکت اور موجودہ زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے - جس کے ذریعہ دنیا سے رنگ قوم اور نسل کے فرق کو مٹا کر ایک پاک ماحول پیدا کر کے حقیقی امن کی بنیاد رکھ دی گئی ہے - آپ نے کہا دنیا امن کی متلاشی ہے - اور وہ یقیناً اسی تعلیم کی طرف آئے گی جو حقیقی امن کی نشان دہی کرتی ہے - خدام کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر انور نے کہا ہم نوجوان جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اس لحاظ سے احمدیت کے پیغام کی اشاعت کی سب سے زیادہ ذمہ داری ہم پر آتی ہے -

آپ نے کہا انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے قریباً ۲۸ سال ہو گئے ہیں اور مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی مدت صرف [illegible] سال ہے - اس لحاظ سے ہم ابھی بالکل [illegible] آپ لوگوں کو احمدیت کے متعلق ہم سے [illegible] علم اور واقفیت ہے - لیکن ہماری پوری خواہش اور کوشش ہے - کہ ہم جلد از جلد احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیم کو صحیح طور پر سیکھ کر آپ کے دوش بدوش خدمت اسلام کا فریضہ سرانجام دے سکیں ؛

خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا انڈونیشیا میں تمام خدام سال میں ایک دفعہ تربیتی کیمپ منعقد کرتے ہیں جہاں ۲۴ انڈونیشیا کے دور دراز علاقوں کے احمدی نوجوان اکٹھے ہوتے ہیں - اور اسلام کی تعلیم کو سیکھتے ہیں - اور پھر اپنے علاقوں میں جا کر اسے پھیلاتے ہیں -

مسٹر انور نے کہا میرے یہاں آنے کی بھی یہی غرض ہے کہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رہ کر مرکز سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ اور جلدی سے جلدی علم دین حاصل کر سکوں اور جماعت کے نظام سے واقف ہو سکوں ؛

(باقی دیکھیں صہ پر)

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۹؍امان ۱۳۳۳ھش

اشاعتِ دین

جیسا کہ ہم ان کالموں میں پہلے بیان کر چکے ہیں اسلام ایک علمی دین ہے۔ اور وہ اپنی تبلیغ کے لئے طوفانی فضا کی بجائے پُر امن فضا کا طالب ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ زمانے میں پہلے زمانوں کی نسبت اسلام کی تبلیغ کے بہت زیادہ امکانات بڑھ گئے ہیں۔ جہاں پہلے غیر اسلامی ممالک میں یہ ایک استثنائی صورت تھی کہ مبلغین اسلام اسلام کی تبلیغ کر سکتے۔ فی زمانہ اس کے بالکل الٹ جس ملک میں مذہبی آزادی کا اصول تسلیم نہ کیا جاتا ہو۔ اس کی مثال استثنائی سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ ابھی تک بہت سے ایسے ممالک ہیں۔ جہاں عملاً تبلیغ کی آزادی نہیں ہے ؛

اس وقت دنیا میں دو متضاد اصول ہیں۔ جن پر مختلف ممالک کی حکومتیں عمل کر رہی ہیں۔ ایک وہ ممالک ہیں۔ جن کی حکومت جمہوری کہلاتی ہے۔ ایسے ممالک میں اصولاً مذہبی آزادی تسلیم کی جاتی ہے۔ گو جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے عملاً ایسی آزادی کے راستہ میں روکاوٹیں پائی جاتی ہوں۔ ایسے ممالک کی دنیا میں اکثریت ہے۔ دوسری قسم کے وہ ممالک ہیں جہاں حکومت کا کلیاتی اصول رائج ہے۔ ایسی حکومت وہ ہوتی ہے جو کسی دنیاوی آئیڈیالوجی کی قائل ہے۔ اور جس میں برسر اقتدار پارٹی چاہتی ہے۔ کہ نہ صرف اس کی آئیڈیالوجی کے مطابق حکومت کی جائے۔ بلکہ ملک میں دوسری کوئی آئیڈیالوجی پھولنے پھلنے نہ پائے۔ ایسے ممالک میں اکثر ڈکٹیٹرشپ ہوتی ہے۔ جو برسر اقتدار پارٹی کا لیڈر ہوتا ہے۔ اور جس آئیڈیالوجی پر پارٹی کی بنیاد ہے۔ اس کی پابندی تمام ملک سے کرانا اس کے ذمہ ہوتا ہے۔ اور وہ ہر طریقے سے اپنی پارٹی کی آئیڈیالوجی کو عوام سے منواتا ہے۔ خواہ ایسے جبر کو ہی استعمال نہ کرنا پڑے ؛

حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ جمہور ممالک میں جو مذہبی آزادی ہے جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اصولاً تسلیم کر لی جاتی ہے۔ مگر ان ممالک کے عوام بھی ابھی صحیح جمہوری اصولوں پر عمل نہیں کرتے۔ نیز بعض ایسے قومی اور ملکی معاملات ہوتے ہیں۔ جو در اصل نیشنلزم کی پیداوار ہیں۔ عوام کے دلوں میں جمے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو ناکافی تربیت کی وجہ سے ان تعصبات سے بالا نہیں کر سکتے۔ جو نیشنلزم کے ساتھ متلازم ہیں اس لئے ایسے ممالک کی حکومتیں گو زبان سے ہر قسم کی آزادی کا دعوٰے کرتی ہیں۔ مگر انہوں نے بعض ایسے قوانین وضع کئے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ہر مذہب کو وہ آزادی حاصل نہیں ہوتی۔ جس کے وہ دعویدار ہیں۔

انگلینڈ ایک جمہوری ملک کہلاتا ہے۔ اور انگریزوں کا دعوٰے ہے کہ آدمی اس کی سرزمین پر پاؤں دھرتے ہی ہر قسم کی غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ وہاں ایسے قوانین بھی نافذ ہیں۔ جن کی وجہ سے ہر مذہب کا آدمی اپنے بعض مذہبی حقوق حاصل نہیں کر سکتا مثلاً وہاں کوئی آدمی خواہ وہ کسی مذہب کا پابند ہو شادی کے نافذ الوقت قواعد کے خلاف شادی نہیں کر سکتا۔ مسلمانوں کو مذہباً اجازت ہے کہ وہ ایک ایک دو دو تین تین حتٰی کہ چار چار عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں۔ مگر انگلینڈ میں رہنے والا کوئی مسلمان ایسا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح دوسری جمہوری ممالک کی حالت ہے۔ جو اصولاً مذہبی آزادی تسلیم کرتے ہیں۔ مگر انہوں نے بعض ایسے قوانین بنائے ہوئے ہیں۔ جو بعض مذاہب کے نزدیک صحیح نہیں ہیں۔ اور جن کی پابندی انہیں اپنے مذہب کے فرائض و حقوق سے محروم کرتی ہے۔ اور اس طرح مذہبی آزادی کے اس اصول کے منافی ہے جس کا ایسے ممالک دعوٰے کرتے ہیں۔

اس کے باوجود ان جمہوری ممالک میں تبدیلیٔ مذہب پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ہر ایک انسان آزاد ہے۔ جو مذہب چاہے اختیار کرے۔ اس کی بنا پر اس کی کوئی باز پرس نہیں۔ ایسے ممالک اگر کوئی پابندیاں عائد کرتے ہیں۔ تو وہ کم از کم ہوتی ہیں زیادہ تر ہر مذہب والے کو اپنے مذہب کے اصولوں کی پابندی میں آزادی ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف کلیاتی قسم کی حکومتوں میں در اصل ایسی کوئی آزادی تسلیم نہیں کی جاتی۔ چونکہ ایسے ممالک اپنی آئیڈیالوجی کو رائج کرنا چاہتے ہیں۔ جس کو وہ در اصل ہر مذہب کا حریف سمجھتے ہیں۔ اس لئے یہاں تقریباً ہر معاملہ میں ان کی خاص آئیڈیالوجی دخل اندازی کرتی ہے۔ اگر وہاں کسی مذہب کو اختیار کرنے کی اجازت بھی ہوتی ہے۔ تو یہ محض ایک عارضی پالیسی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ورنہ ایسا نظام کسی مذہب کا متحمل نہیں ہوتا۔ جہاں جمہوری ممالک میں مذاہب کے خلاف قواعد استثنائی صورت رکھتے ہیں۔ وہاں کلیاتی ممالک میں مذہبی آزادی استثنائی صورت رکھتی ہے ؛

اسلام ان دونوں قسم کی حکومتوں سے بالکل ہی الگ راہ اختیار کرتا ہے۔ وہ دوسرے مذاہب کو پوری پوری آزادی دیتا ہے۔ وہ کسی انسان پر با ہپنے مخصوص اصول نہیں ٹھونستا بلکہ اپنی خوبیاں عقل کو اپیل کر کے منواتا ہے۔ مثلاً اگر اسلام شراب کی ممانعت کرتا ہے۔ تو وہ دوسرے مذاہب والوں کو مثلاً عیسائیوں کو مجبور نہیں کرتا کہ وہ بھی شراب نہ پئیں۔ اور اپنا مذہبی فریضہ عشائے ربانی جس میں شراب کا استعمال ضروری ہے کی ادائیگی شراب کے استعمال بغیر بجا لائیں۔ اس لحاظ سے جمہوری آزادی میں آزاد سے آزاد جمہوریتیں بھی ابھی اسلام سے بہت پیچھے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو مذہب دوسرے مذاہب والوں پر اتنا جبر کرنا بھی ناروا داری سمجھتا ہے۔ وہ تبدیلی مذہب پر کسی قسم کی پابندی کس طرح لگا سکتا ہے۔

بعض لوگ جو اسلام کے آزادیٔ مذہب کے اصول کا صحیح تصور نہیں رکھتے اور جنہوں نے بعض ہنگامی اثرات کے ماتحت اس ضمن میں قرآن کریم کی واضح تعلیم کی تاویلیں کرنے کی کوشش کی ہے وہ اسلامی حکومت کو بھی ان اصولوں کا پابند سمجھتے ہیں۔ جن کو فاشزم یا اشتراکی کلیاتی حکومتوں نے اختیار کیا ہوا ہے۔ مثلاً آپ دیکھیں گے کہ وہ اپنے من گھڑت اصولوں کی تائید کے لئے ہمیشہ لادینی حکومتوں کی مثالیں دینے کے عادی ہیں۔ حالانکہ انہیں چاہئے تھا کہ وہ اپنی تائید میں اسلام اور حضرت اسلام کی تعلیم کو پیش کرتے۔ جس کا ماخذ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ کے سوا اور کوئی چیز نہیں ہے ؛

اگرچہ موجودہ لادینی جمہوریتیں مثالی نہیں مگر یہ غنیمت ہے کہ وہاں تبدیلی مذہب پر کوئی پابندیاں عائد نہیں۔ اس لئے ایسے ممالک میں جن میں جمہوریت کے اصولوں کے مطابق حکومتیں قائم ہیں اسلام کی تبلیغ کے لئے وسیع میدان ہے۔ برخلاف ان ممالک کے جہاں کلیاتی نظام پر حکومتیں قائم ہیں مثلاً برطانیہ اور امریکہ کے زیر نگیں جو ممالک ہیں۔ وہاں ہم کسی قدر آزادی سے اسلام کی تبلیغ کر سکتے ہیں مگر روس میں ایسا ممکن نہیں۔

یہ اللہ تعالٰے کا فضل ہے کہ روس کے زیر اثر دنیا کا اتنا زیادہ حصہ نہیں جتنا کہ جمہوریتوں کے زیر اثر ہے۔ اگر ہم ان ممالک میں بھی تبلیغ اسلام کی جدوجہد کریں۔ اور انہیں اسلام کا حلقہ بگوش کر لیں تو گویا اسلام زمین کے ایک بہت بڑے حصہ پر مسلط ہو جائے گا۔

اس وقت اللہ تعالٰے نے تبلیغ کے ذرائع بہت وسیع کر دیئے ہیں۔ اور ہم ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اگر ہم مثلاً صرف برطانیہ یا صرف امریکہ کو ہی مسلمان بنا لیں تو گویا ہم ان ذرائع پر مسلط ہو جائیں گے۔ جو ان اقوام نے اپنی مادی ترقیات کی بنا پر آج تک پیدا کئے ہیں۔

یہاں یہ بات زیر نظر رکھنا ضروری ہے کہ اسلام کسی خاص نسل کسی خاص قوم یا کسی خاص قبیلہ کی وراثت نہیں۔ یہ تمام انسانوں کے لئے یکساں ہے یہ کون کہہ سکتا ہے کہ اسلام کی آخری کامیابی کن لوگوں کی قسمت میں لکھی ہے۔ اس لئے ہمارا فرض صرف اتنا ہے کہ ہم ہر قوم کو جس کو ہم یہ پیغام پہنچا سکتے ہیں پہنچائیں۔ اور اس میں ابیض و اسود۔ احمر و اصفر کا امتیاز نہ کریں ؛

ہمارا خطاب خاص کر ان احباب کی طرف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد ہی یہ ہے کہ ساری دنیا کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے لایا جائے۔ ذیل میں ہم حقیقۃ الوحی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک حوالہ نقل کرتے ہیں۔ جس سے احباب پر واضح ہوگا کہ اس زمانے میں احمدیوں کے فرائض کیا ہیں۔ فھو ھذا!

> "میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالٰے کا فضل ایسے طور سے میرے شامل حال ہے کہ میری اتمام حجت کے لئے اور اپنے نبی کریم کی اشاعت دین کے لئے خدا تعالٰے نے وہ سامان مقرر کر رکھے ہیں۔ کہ پہلے اس سے کسی نبی کو میسر نہیں آئے تھے۔ چنانچہ میرے وقت میں ممالک مختلفہ کے باہمی تعلقات بباعث سواری ریل اور تار اور انتظام ڈاک اور انتظام سفر بحری اور بری اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ گویا اب تمام ممالک ایک ہی ملک کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ایک ہی شہر کا حکم رکھتے ہیں۔ اور ایک شخص اگر سیر کرنا چاہے تو تھوڑی مدت میں تمام دنیا کا سیر کر کے آ سکتا ہے۔ ماسوا اس کے کتابوں کا لکھنا ایسا سہل اور آسان ہو گیا ہے۔ اور ایسی ایسی چھاپوں کی کلیں ایجاد ہو گئی ہیں۔ کہ جس قسم کی ضخیم کتاب کے چند مجلد سو برس میں بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ اس کے کئی لاکھ نسخے ایک دو برس میں لکھ سکتے ہیں۔ اور تمام ملک میں شائع ہو سکتے ہیں۔ اور ہر ایک پہلو سے تبلیغ کے لئے بھی اس قدر آسانیاں ہو گئی ہیں۔ کہ ہمارے ملک میں آج سے سو برس پہلے ان کا نام و نشان نہ تھا۔ اور آج سے پہلے اگر پچاس برس پر نظر ڈالی جائے۔ تو ثابت ہوگا کہ اکثر لوگ ناخواندہ اور جاہل تھے۔ مگر اب بباعث کثرتِ مدارس کے جو دیہات میں بھی قائم کئے گئے ہیں۔ اس قدر استعداد علمیت لوگوں کو حاصل ہو گئی ہے۔ کہ وہ دینی کتابوں کو بڑی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں"
>
> (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۶-۱۶۷)

اسلامی معیارِ حیات کا مقصد مادی، اخلاقی اور روحانی حالتوں کے درمیان توازن پیدا کرنا ہے اور سب

مسلمان طلباء کا فرض ہے کہ اس توازن کا صحیح نمونہ پیش کر کے دنیا میں حقیقی خوشحالی کی بنیاد رکھیں

تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد پر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خطبہ

گزشتہ سے پیوستہ

تعلیم کی بنیاد سائنس پر ہو یا مذہب پر؟

ان ایام میں بعض دفعہ یہ آواز سننے میں آتی ہے۔ کہ تعلیم کی بنیاد سائنس پر ہونی چاہیئے۔ نہ کہ مذہب پر یہ کہنا ان لوگوں کو تو زیب دیتا ہے۔ جن کے نزدیک علم اور سائنس کفر و الحاد کے مترادف ہیں۔ لیکن ایک مسلمان کو اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اسلام تمام علوم پر حاوی ہے۔ اور بار بار انسان کی توجہ ان سب کی طرف مبذول کراتا ہے۔

یہاں یہ صورت نہیں کہ اگر کوئی یہ کہہ دے۔ کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ تو وہ دار پر کھینچا جائے یا دار کے ستون تک گھسیٹا جائے۔ اور یہ کہہ کر جان بخشی کروائے۔ کہ میں نے ایسا کہنے میں جھک مارا تھا۔ اور آئندہ میری توبہ ہے۔ میں ایسا ہرگز نہیں کہوں گا۔ لیکن اگر اس نے اقرار بھی کر لیا۔ کہ میں نے جھک مارا تھا۔ اور آئندہ ایسا ہرگز نہیں کہوں گا۔ تو حقیقت تو پھر بھی وہی رہی جو تھی۔ اگر زمین سورج کے گرد گھومتی تھی۔ تو باوجود گیلیلیو کے "رجوع" کر لینے کے وہ گھومتی ہی چلی گئی۔ اگر کوئی گیلیلیو جیسا سائنسدان آزردہ ہو کر کہہ دیتا۔ کہ تعلیم کی بنیاد سائنس پر ہونی چاہیئے۔ مذہب یعنی کلیسیا کے رائج الوقت عقائد پر نہیں ہونی چاہیئے۔ تو بالکل بجا اور جائز ہوتا۔ لیکن مسلمان کے لئے تو یہ صورت پیدا ہی نہیں ہوتی۔ اگر سائنس سے مراد یہ ہے۔ کہ جو بات عقل اور تجربے کی بنا پر حقیقت کے درجے تک پہنچ چکی ہو۔ وہ قابل قبول ہونی چاہیئے۔ تو یہی اسلام کہتا ہے۔ جب ہی تو قرآن کریم بار بار کائنات اور اس کے عجائب و حقائق اور اس میں جو ظاہر و باہر اور مخفی و مضمر اصول و قوانین سرگرم عمل ہیں۔ ان کی طرف توجہ دلاتا بلکہ ان کو بطور آیات و دلائل پیش کرتا ہے۔ اور ان کی مثالیں پیش کر کے عالم روحانی کے اسرار کو انسان کے ذہن سے قریب تر کرتا ہے۔ ایک مسلمان کے لئے یہ کہنا کہ تعلیم کی بنیاد مذہب پر نہیں بلکہ سائنس پر ہونی چاہیئے۔ ایسا ہی ہے جیسا کوئی کہے۔ کہ تعلیم کی بنیاد حقائق پر نہیں بلکہ کیمیا یا طبعیات یا طب پر ہونی چاہیئے۔ اسلام میں سائنس اور ادب اور تاریخ اور فلسفہ اور قانون سب مذہب کے حلقے کے اندر آ جاتے ہیں۔ اس کی واضح مثال ہمارے سامنے موجود ہے۔ قرآن کریم ایسے زمانے میں نازل ہوا۔ جب بر و بحر پر جہالت اور گمراہی کی تاریکی پھیل چکی تھی۔ قرآن کریم نے پکارا۔

اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق۔ اقرا و ربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان ما لم یعلم

(علق آیت ۱، ۲)

انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا۔ زمین اور آسمان اور کل کائنات کو اس کی خدمت پر مامور بتایا۔ اور لن تجد لسنت اللہ تبدیلا کے ذریعہ سے یقین اور اطمینان کو پختہ کر کے یک لخت علوم اور سائنس اور تجربے اور تحقیق کے دروازے ہر سمت میں وا کر دیئے اور انسان کی علمی جولانیوں پر کوئی قید اور حد قائم نہ رہنے دی۔ نتیجہ کیا ہوا۔ ابھی ایک صدی گزرنے نہ پائی تھی۔ کہ وہ دروازے جو دیگر مذاہب و عقائد کی غلط تعبیروں نے محکم طور پر بند کر دیئے تھے۔ یکے بعد دیگرے کھلنا شروع ہو گئے۔ قدیم زمانوں کے علوم کو مسلمانوں نے قید و بند سے آزاد کر کے اپنا تختہ مشق بنایا۔ اور نئے نئے حقائق و علوم کا انکشاف موسلا دھار بارش کی طرح ہونے لگا۔ علم اور سائنس کے میدان میں مسلمانوں نے کسی قسم کے بغض یا بخل کو راہ نہیں دی۔ اور دل کھول کر علمی تفتیش و تحقیق کے میدان میں کود پڑے۔ دو تین صدیوں کے مختصر عرصے ہی میں وہ دنیا جو جہالت کی تاریکی میں گہری نیند سو رہی تھی۔ نور علم سے منور ہو گئی۔ کہیں فلسفے کا چرچا ہونے لگا۔ کہیں تاریخ کا۔ یہاں ادبی مجالس قائم ہوئیں۔ تو وہاں شعر و شاعری کی محفلیں۔ ایک گروہ ریاضی کی مختلف شاخوں کی تفتیش میں مصروف ہوا۔ تو دوسرا کیمیا اور طبیعات کی حدود کو وسعت دینے میں کوشاں ہو گیا۔ ایک طرف طبی تحقیقات جاری ہوئی۔ تو دوسری طرف جراحی کے فن اور اوزاروں کی تکمیل ہونے لگی۔ یہاں سائنس کی تجربہ گاہیں تعمیر ہوئیں۔ تو وہاں ہیئت کی رصد گاہیں۔ مدرسے۔ کالج۔ دار العلوم دار الفنون۔ عجائب گھر۔ جا بجا تعمیر ہونے لگے۔ غرض ہر سمت میں علم و ہنر۔ ادب و فن۔ تجربہ و تحقیق کا پرزور احیاء ظہور میں آیا۔ پرانے علوم و فنون کی تجدید ہوئی۔ مصر۔ یونان۔ بابل۔ روما ایران وغیرہم کے وہ علمی خزانے جو نظروں سے اوجھل ہو چکے یا ہو رہے تھے۔ دوبارہ روشنی میں لائے گئے۔ اور محفوظ کئے گئے۔ اور جہاں تک دنیا کے نئے حالات میں ان سے استفادہ کیا جا سکتا تھا۔ کیا گیا۔ ہر شعبہ تعلیم و فن کی حدود وسیع ہوئیں۔ نئے نئے علوم کا انکشاف ہونے لگا۔ دمشق اور بغداد۔ قاہرہ اور قیروان۔ قرطبہ اور اشبیلیا اور غرناطہ ہمدان۔ اصفہان اور شیراز۔ طوس اور نیشاپور۔ بلخ بخارا اور سمرقند درجہ بدرجہ علوم کے آسمان پر نیر رخشاں بن کر چمکنے لگے۔ اس تمام علمی نور کا اصل منبع اسلام ہی تھا۔ جس نے بنی نوع انسان کو مردہ پرستی اور باطل نوازی کی زنجیروں سے آزاد کر کے پھر خالقِ حقیقی سے روشناس کرایا۔ انسانی دماغ کو نئی روشنی بخشی۔ اور اسے نئی امنگوں اور نئے عزائم سے معمور کر دیا۔ اسی لئے ایک مسلمان کے کانوں کو یہ جملہ مہمل و بے معنی معلوم ہوتا ہے۔ کہ تعلیم کی بنیاد مذہب پر نہیں بلکہ سائنس پر ہونی چاہیئے۔ بے شک مغربی ممالک میں یہ نظریہ زیر بحث رہا ہے۔ کہ سائنس اور مذہب میں اختلاف و تصادم ہے۔ اور دونوں میں تطابق پیدا کرنا محال ہے۔ لیکن وہاں ایک طرف تو مذہب سے مراد کلیسیا تھی۔ اور دوسری طرف ہر نظریہ جو کسی سائنسدان کی طرف سے پیش کیا جاتا تھا۔ فوراً مسلم حقیقت فرض کر لیا جاتا تھا۔ اب یورپ اور امریکہ کے علمی حلقے روز بروز اس حقیقت سے آگاہ ہونے لگے ہیں۔ کہ کلیسیا سے باہر ایک ایسا مذہب بھی موجود ہے۔ جو انسان کے ذہن اور شعور و عقل پر کوئی جبر عائد نہیں کرتا۔ بلکہ انہیں جلا بخشتا ہے۔ اور ان کے لئے شمع ہدایت بن کر ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ دوسری طرف سائنسدان حلقوں میں یہ احساس پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ کہ سائنس اپنے کئی شعبوں میں ابتدائی مدارج بھی طے نہیں کر پائی۔ اور سائنس کے نظریات میں اصلاح و ترمیم کا ہر وقت امکان ہے۔ کل جس چیز کو حقیقت شمار کر کے قانون قدرت کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ آج اس میں متعدد استثنائی صورتیں منکشف ہو جاتی ہیں۔ جس سے اس مفروضہ حقیقت پر نظر ثانی کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک ہی آلہ دوربین کی طاقت میں اضافہ ہونے سے جہاں در جہاں کا ایک نیا سلسلہ معرضِ شہود میں آ رہا ہے۔ اور اس کے باعث متعدد نظریات مزید غور کے محتاج ہو رہے ہیں۔ لیکن جب بھی کسی نظریے پر مزید غور اور اس غور کے بعد اصلاح کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تو اس حقیقت کی بہر حال تصدیق ہوتی رہتی ہے۔ کہ تمام کائنات کا سلسلہ ضبط و نظام کے ماتحت چل رہا ہے۔ اور جو امر کسی قاعدے کی استثناء نظر آتا ہے۔ اس کا ظہور اور عمل خود کسی قانون کے ماتحت ہوتا ہے۔ اسی طرح بار بار

کل فی فلک یسبحون (یٰس آیت ۴۱)

اور لن تجد لسنت اللہ تبدیلا (الاحزاب آیت ۶۲) کا مظاہرہ اور ان کی تصدیق ہوتی رہتی ہے

سائنس اور مذہب میں کوئی تصادم نہیں

حقیقت یہی ہے۔ کہ سائنس اور مذہب کے درمیان مقابلہ اور تصادم نہیں۔ سائنس مذہبی صداقتوں کے ظہور کا ایک ذریعہ ہے۔ اور ان کا مصدق ہے۔ جہاں کہیں ظاہری اختلاف نظر آئیگا۔ وہاں مزید غور و تحقیق اختلاف کو رفع کر دیں گے۔ اور معلوم ہو جائیگا۔ کہ یا تو سائنس کے کسی نظریے کو مکمل تحقیقات کے بغیر صحیح تسلیم کر لیا گیا تھا۔ یا کوئی من گھڑت مسئلہ مذہب کا اصول یا جزو فرض کر لیا گیا تھا۔ جیسے قانونِ قدرت کے متعلق اللہ تعالیٰ یقین دلاتا ہے

ولن تجد لسنت اللہ تبدیلا

(الفتح آیت ۲۳)

اور یہ اطمینان دلا کر تحقیق اور تفتیش کا راستہ کھولتا ہے۔ ویسے ہی قرآن کریم میں بیان شدہ صداقتوں کے متعلق یقین دلاتا ہے

لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ۔

(حم سجدہ آیت ۴۲)

اس دعویٰ پر قریب چودہ سو سال کا زمانہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ میں علوم اور سائنس میں حیرت انگیز وسعت اور ترقی ہوئی ہے۔ اور جس قدر یہ وسعت اور ترقی بڑھتی گئی ہے۔ اس دعوے کی ہر قدم پر تصدیق ہوتی گئی ہے۔ ابھی تک نہ تاریخ کسی ایسے واقعے کی تحقیق کر سکی ہے۔ نہ آثار قدیمہ نے کسی ایسی حقیقت کا انکشاف کیا ہے۔ نہ سائنس نے کوئی ایسا اصول یا قانون دریافت کیا ہے نہ کوئی ایسی ایجاد ہمارے سامنے آئی ہے۔ جو قرآن کریم کی بیان کردہ کسی صداقت کو زیر بحث لاتی ہو۔ جیسے خلق الرحمٰن میں کوئی تفاوت اور فتور نہیں ویسے ہی اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ اصول و قواعد اور اس کی خلق کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ کیونکہ ان اصول و قواعد کو بیان کرنے والی وہی ہستی ہے۔ جس نے تمام جہانوں کو پیدا کیا۔ انہیں ترتیب دی۔ ان کی تکمیل کی۔ جو ان کی ربوبیت فرماتی ہے۔ جو ان کی تمام باریکیوں سے خوب واقف ہے۔ ان کی پیدائش کی حکمتوں کو جانتی ہے۔ ان سب پر غالب ہے۔ اور پورا اختیار رکھتی ہے۔

تنزیلاً ممن خلق الارض والسموات العلیٰ الرحمٰن علی العرش استویٰ له ما فی السموات وما فی الارض وما بینهما وما تحت الثریٰ (طٰہٰ آیت ۵، ۶)

تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم۔ (المومن آیت ۱) تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم۔ (الزمر آیت ۱)

تنزیل العزیز الرحیم۔ (یٰسین آیت ۵)
تنزیل من الرحمٰن الرحیم۔ (حٰم السجدہ آیت ۱)
تنزیل من حکیم حمید (حٰم السجدہ آیت ۴۲)
تنزیل من رب العالمین۔ (الواقعہ آیت ۸۰)
و انہ لتنزیل رب العالمین (الشعراء آیت ۱۹۲)

غرض جو طالب علم اسلامی روح رکھتے ہوئے تحصیل علم میں کوشاں ہوگا۔ خواہ وہ علم کے کسی شعبہ یا کسی شاخ کو حاصل کرنے کی سعی کر رہا ہو۔ اس کی نظر وسیع بھی ہوگی۔ اور لطیف بھی۔ اور وہ ہر قدم پر اپنے محبوب حقیقی کی قدرت نمائی کا مشاہدہ کرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نور کی مدد سے ہر بات پر غور کرے گا۔ اور ہر شے کو دیکھے گا۔ آخر اس کے ذہن کی یہی کیفیت ہو جائیگی۔ کہ ہر طرف اسے اللہ تعالیٰ کا نور ہی نظر آئے گا۔ اور وہ چلا اٹھیگا

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدا الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چشمۂ خورشید میں موجیں تیری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہوگئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا

ہماری تعلیم اور عمل دونوں کی اصلاح اور درستی جبھی ہو سکتی ہے۔ کہ ہم ان حائل شدہ حجابوں کو دور کر کے اللہ تعالیٰ کے رخ کو پھر اپنی ہر سعی و کوشش کا مقصود قرار دیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے۔ تو ہمیں اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے۔ سوتے جاگتے۔ لکھتے پڑھتے سوچتے اور فکر کرتے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے رخ کا جلوہ نظر آئیگا۔

فاینما تولوا فثم وجہ اللہ۔ (البقرہ آیت ۱۱۵)۔

اگر اساتذہ اور طلباء اپنی توجہ کو اس مرکزی نقطہ کی طرف پھیر دیں اور وجہ اللہ کی تلاش اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کو تعلیم دینے اور تعلیم حاصل کرنے کا اول مقصد قرار دیں۔ تو بہت تھوڑے عرصے میں قوم کی زندگی میں نمایاں انقلاب پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں وہ فرقان عطا فرمائے گا۔ جس کا وعدہ اس نے قرآن کریم میں مومنوں کے ساتھ کیا ہے۔ اور ہم سب اللہ تعالیٰ کے نور میں چلنے والے اور اس کے نور سے دیکھنے والے بن جائیں گے۔

اساتذہ کی ایک شکایت

اساتذہ کو اکثر شکایت رہتی ہے۔ کہ ایک تھوڑی تعداد کے سوا باقی طلباء توجہ اور محنت سے جی چراتے ہیں۔ ان کا مقصد محض امتحان پاس کرنا ہوتا ہے۔ علم حاصل کرنا نہیں ہوتا۔ اور جو طلباء اس مقصد میں کامیابی حاصل کر بھی لیں۔ ان میں سے اکثر اپنا مرحلۂ تعلیم سستی اور غفلت اور سہل انگاری میں گذار دیتے ہیں۔ صرف امتحان کے قریب آنے پر حافظے اور تکرار کی مدد سے سطحی طور پر اپنے نصاب کو کچھ جلدی جذب کر لیتے ہیں۔ اگر یہ حقیقت ایک اوسط طالب علم کے ذہن نشین کر دی جائے۔ کہ شوق و توجہ سے محنت کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے اسرار اس پر کھلتے چلے جائیں گے۔ اور وہ صفات الٰہی کے ظہور کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ اور وہ ہر بات میں انوار الٰہی کی چمک دیکھنے لگے گا۔ تو پھر شوق و توجہ اور محنت کی کمی کی شکایت باقی نہیں رہے گی۔ ممکن ہے یہ فکر پیدا ہو جائے۔ کہ ایسے طلباء تمام وقت پورے انہماک کے ساتھ حصول علم ہی میں لگے رہتے ہیں۔ اور دوسرے ضروری امور کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ لیکن دراصل یہ خوف بھی بے جا ہے۔ کیونکہ جو شخص تخلقوا باخلاق اللہ کو اپنا مقصد بنائے گا۔ وہ اپنی زندگی میں مناسب اعتدال پیدا کرنے کی فکر رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام محاسن اور خوبیوں کی بدرجہ اتم جامع ہے۔ جو شخص اخلاق اللہ کے ساتھ اپنے آپ کو مزین کرنے کا خواہشمند ہوگا۔ اسے حسن اعتدال کی بھی فکر رہے گی۔ اور وہ خود ہی وسطی راستے کو تلاش اور اختیار کریگا۔ تا کہ امت وسطا میں اس کا شمار ہو۔

اسی طرح ہمارے اساتذہ اور طلباء کا فرض ہے۔ کہ وہ تعلیم الاسلام کا عملی نمونہ ہوں۔ ہر وہ شخص جو اس ادارے میں آئے۔ یہ دیکھ سکے۔ کہ انسانی زندگی کی تکمیل اور اس کے مقصد کے حصول کے لیے اسلامی طریقۂ تعلیم کیا ہے۔ اور اساتذہ اور طلباء کے طبقے میں اس کا عملی نمونہ کیا ہے۔ ہم وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (الذاریات آیت ۵۶) کی صرف تفسیر ہی بیان نہ کریں۔ بلکہ ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ کے عبد ہونے کا نمونہ بھی پیش کرتے جائیں۔ یا یوں کہیے کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کا مفہوم معلوم کرنا چاہے۔ تو ہمارے نمونے سے اسے یہ مفہوم واضح طور پر معلوم ہو جائے۔ تعلیمی اداروں میں طلباء کا شوق تیز کرنے کا ایک طریق "مقابلہ" ہے۔ اسلام نے بھی اس طریق کو نیکیوں میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے پسند فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا ہے:۔ فاستبقوا الخیرات۔ (البقرہ آیت ۱۴۸) تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے رہو۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے۔ کہ ہر فعل جو اپنے دائرے کے اندر اپنے محل پر حسن نیت کے ساتھ کیا جائے۔ خیر اور نیکی ہے۔ فاستبقوا الخیرات کا حکم دے کر اسلام نے قوم کے اندر نیک ذرائع سے نیک اور مفید مقاصد کے حصول کی متواتر جدوجہد جاری فرما دی ہے۔ اور نیکی کے ہر شعبے میں خواہ وہ حصول تعلیم ہو۔ کسب معاش ہو۔ سیاست ہو۔ تمدن ہو۔ معاشرت ہو۔ تہذیب اخلاق ہو۔ حسن عبادت ہو۔ بیداری اور چستی پیدا کر دی ہے۔ اس لیے ہمیں کسی بھی نیکی کے حصول میں خواہ وہ بڑی ہو۔ یا چھوٹی تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔ اور یہ نمونہ قائم کرنا چاہیئے۔ کہ مومن کی زندگی پیہم عمل صالح یعنی حصول خیر کی جدوجہد ہے۔ سستی اور غفلت مومن کا شعار نہیں۔ اللہ تعالیٰ متقیوں کی صفت و مما رزقنٰھم ینفقون (البقرہ آیت ۲) بیان فرماتا ہے۔ یعنی جو کچھ بھی ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے۔ ذہنی فکر۔ قوٰی۔ استعدادیں۔ مال۔ وقت وہ ان سب میں سے متواتر خرچ کرتے رہتے ہیں۔ یعنی خدمت اور کام میں لگاتے چلے جاتے ہیں۔ یہی ذریعہ فلاح کا ہے۔

زندگی کے مختلف معیاروں میں مقابلہ

یہ زمانہ ہر رنگ میں مقابلے کا زمانہ ہے۔ اس وقت سب سے اہم مقابلہ زندگی کے مختلف معیاروں کے درمیان آ پڑا ہے۔ ایک طرف مادی مقاصد اور مادی اسباب کے ذریعے سے ان مقاصد کے حصول پر زور دیا جا رہا ہے دوسری طرف اسلام اور اسلامی معیار حیات ہے۔ جس کا مقصد مادی۔ اخلاقی اور روحانی حالتوں کے درمیان تناسب اور توازن پیدا کرنا ہے۔ تا کہ انسانی زندگی کے ہر پہلو کی تکمیل ہو۔ اور انسان اس توازن کے ذریعے سے حقیقی خوشحالی کی زندگی بسر کرے۔ دنیا اس توازن کا نمونہ قومی پیمانے پر دیکھنے کی خواہشمند ہے۔ آپ کا فرض ہے۔ کہ وہ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان صحیح رشتے کی جیتی جاگتی مثالیں ہماری نظروں کے سامنے موجود ہوں۔ بیشک اس مقصد کا حصول آسان نہیں۔ جس قدر اعلیٰ مقصد ہوگا۔ اسی قدر اس کے حصول کے لیے محنت مشقت۔ استقلال اور استقامت کی ضرورت ہوگی۔ اور یہ مقصد تو سب سے جامع اور سب سے اعلیٰ ہے۔ اس کے حصول کے لیے ہماری تمام توجہ۔ تمام فکر اور تمام سعی درکار ہیں۔ ہمیں یہ یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ باقی سب مقاصد اگر مفید اور نیک بھی ہوں۔ تو ادھورے ہیں۔ اور یہی ایک مقصد اس لائق ہے۔ کہ انسان اپنے تمام قوٰی تمام استعدادیں اور تمام اوقات اس کے حصول میں صرف کر دے۔ اس ایک مقصد کے اندر باقی سب مفید اور نیک مقاصد جمع ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ شاخیں ہیں۔ اور یہ اصل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ایمان یعنی صحیح اصولوں کا علم۔ عمل صالح یعنی صحیح عمل۔ اشاعت حق۔ صبر اور استقلال درکار ہیں۔ یہ مقصد متواتر اپنے پیش نظر رکھو۔ اور ہر وقت جائزہ لیتے رہو۔ کہ تمہارے تمام اوقات اور تمام مساعی اسی کے حصول میں صرف ہوں۔ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ سے توفیق اور اعانت طلب کرتے رہو کسی مشکل یا آزمائش سے گھبراؤ نہیں۔

استعینوا بالصبر والصلوٰۃ (البقرہ آیت ۱۵۴)

دنیا آج دعا کی طاقت سے غافل ہے۔ یہ ہتھیار اور یہ طاقت ہر کسی کو میسر ہے۔ لیکن اس سے فائدہ وہی اٹھا سکتا ہے۔ جو اس پر ایمان رکھتا ہو۔ اور اسے استعمال کرنا جانتا ہو۔ پس اس نہایت طاقتور ہتھیار کے استعمال کی عادت ڈالو۔ نمازوں میں بھی۔ اور نمازوں سے الگ بھی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دعوت دیتا ہے۔ کہ میرے حضور بار بار آؤ۔ میں تمہاری پکار سنوں گا۔ تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ اور تمہیں اپنے نشان دکھاؤں گا۔

ادعو ربکم تضرعا و خفیۃ (الاعراف آیت ۵۶)
وقال ربکم ادعونی استجب لکم (المومن آیت ۶۱)

دعا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ اور دعا وہ نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ جن کے پیدا کرنے سے باقی سب ذرائع قاصر اور عاجز نظر آتے ہوں۔

عجب دارد اثر دستے کہ دست عاشقش باشد
بگر داند جہانے راز بہر کار گریانے

اللہ تعالیٰ ایک رونے والے کی زاری اور فریاد پر ایک عالم کو چکر میں لے آتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ذکر کی عادت ڈالو۔ دن رات میں بہت سے اوقات ایسے ہوتے ہیں۔ کہ انسان انہیں پریشان خیالوں میں ضائع کر دیتا ہے۔ کئی مواقع ایسے ہوتے ہیں۔ جب انسان خالی الذہن ہوتا ہے۔ کئی مصروفیتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں صرف اعضاء کی شمولیت درکار ہوتی ہے۔ یا صرف معمولی یا رسمی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام ایسے اوقات کو ذکر الٰہی میں صرف کیا جا سکتا ہے۔ اس سے بہتر ان کا مصرف نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ عادت ڈال لی جائے۔ تو متواتر انسان کے خیالات اور ذہن کا تزکیہ ہوتا رہتا ہے۔ یعنی ذہن کی پاکیزگی بھی بڑھتی ہے۔ اور تمام ذہنی قوٰی اور افکار و اعمال میں بلندی پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر یہ حالت ہو جاتی ہے۔ کہ انسان کے تمام اوقات اور تمام مصروفیتوں میں ذکر الٰہی کا جلی یا خفی سلسلہ جاری رہتا ہے۔ گویا "دست در کار و دل با یار" والی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کو یاد دلاتا ہے کہ ہم نے تمہارے درمیان وہ رسول بھیجا ہے۔ جو ہمارے نشانات اور ہمارے احکام تمہیں کھول کھول کر سناتا ہے۔ اور تمہارے دلوں اور ذہنوں کو صاف کرتا ہے تمہیں ہر قسم کی انفرادی اور قومی ترقی کے راستے بتاتا ہے تمہیں کتاب الٰہی اور صحیح فلسفہ اور حکمت سکھاتا ہے۔ اور تمہیں وہ علوم بتاتا ہے۔ جن کی تمہیں کوئی اطلاع نہیں تھی۔ پس چاہیئے کہ میری ان نعمتوں کے ذریعہ سے تم میرے ساتھ ایسا تعلق پیدا کرو۔ کہ تمہارے دل میری یاد میں مصروف رہیں۔ اگر تم ایسا کروگے۔ تو میں بھی تمہیں شفقت کے ساتھ اپنی یاد میں رکھوں گا۔ میری ان نعمتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے اور ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے فقط یہ درکار ہے کہ تم ان کی ناقدری نہ کرو۔ ان کا صحیح استعمال کرتے چلے جاؤ۔ اور غلط و بے جا استعمال سے بچو۔ اللہ تعالیٰ کے اس قدر بیرون از شمار افضال و انعام ہم پر ہیں۔ کہ ہمارے وجود کا ہر ذرہ ہر لحظہ اس کے حضور شکر اور اطاعت میں جھکا رہنا چاہیئے پہلے بھی اور آج بھی اور آئندہ بھی یہی ایک راہ انسان کی انفرادی اور قومی فلاح اور کامرانی کی تھی۔ اور ہے۔ انسان بار بار اس سبق کو بھولتا ہے۔ یا اس سے غافل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار اسے یاد دلاتا اور ہوشیار کرتا رہتا ہے۔ آج پھر وہ ہمیں یہ سبق یاد دلا رہا ہے۔ اور ہمیں ہوشیار کر رہا ہے۔ دنیا اس سے غافل ہے لیکن ہمیں یہ میسر ہے۔ میں اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے مزید فضل اور رحم سے ہمیں پورے طور پر اپنی ہدایات پر عمل کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ تا ہم اپنی اور اپنی قوم کی فلاح حاصل کریں۔ اور اپنی قوم کے نمونہ کی وساطت سے بنی نوع انسان کی حقیقی نجات ... و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

آہ! میاں فیروز الدین صاحبؓ سیالکوٹی

محترم میاں فیروز الدین صاحبؓ والد ماجد بابو فضل الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ لاہور نے بتاریخ ۲۷ فروری ۱۹۵۴ء بروز ہفتہ بوقت ایک بجے بعد دوپہر دار فانی سے رخصت ہو کر عالم جاودانی کو رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک طویل عرصہ سے مرض ہرنیا میں مبتلا تھے۔ مگر عام صحت اچھی ہونے کی وجہ سے اس تکلیف کو چنداں محسوس نہ کرتے۔ مگر آخری ایام میں مرض میں کسی قدر اضافہ ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر صاحبان سے مشورہ کیا گیا۔ تو عمل جراحی تجویز ہوا۔ چنانچہ مقامی ہسپتال کے سول سرجن صاحب نے کمال ہمدردی اور پوری احتیاط سے اپریشن کیا۔ اپریشن تو کامیابی سے ہوا۔ لیکن بعد میں دیگر عوارض نمودار ہونے شروع ہو گئے۔ جو مرحوم کی موت کا باعث بنے۔ پیٹ میں نفخ ہونے لگا۔ اور وہ شدت اختیار کر گیا۔ جس سے دل پر اثر پڑا۔ اور حرکت قلب بند ہو گئی۔ اور اپریشن سے تین دن بعد ہسپتال ہی میں ان کی وفات ہو گئی۔ دوسرے دن دس بجے صبح کثیر التعداد احمدی اور غیر احمدی احباب کی معیت میں ان کا جنازہ ایک مقامی قبرستان میں لے جایا گیا جہاں امانتاً ان کو دفن کیا گیا۔

مرحوم نے ۱۸۹۶ء میں بذریعہ خط بیعت کی تھی۔ اور ۱۸۹۷ء میں خود حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنی استعداد کے مطابق ہمیشہ تبلیغ فرماتے رہتے۔ آپ کا حلقۂ تعلقات بہت وسیع تھا۔ جس کا اندازہ آپ کی وفات کے موقع پر ہوا۔ احمدی اور غیر احمدی۔ مرد اور عورتیں اپنے بیگانے ایک کثیر تعداد میں آپ کی وفات پر جمع ہوئے۔ آپ بہت ہی بُردبار، متحمل مزاج واقع ہوئے تھے۔ ہر شخص سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپ جہیر الصوت تھے۔ بڑے ذوق اور شوق کے ساتھ اذان دیا کرتے۔ بالعموم مسجد میں نماز با جماعت ادا کرتے۔ تمام عمر تہجد گزار رہے۔

حضرت مسیح موعودؑ چونکہ قبل از دعویٰ بھی سیالکوٹ میں رہے۔ اور دعوے کے بعد بھی ۱۹۰۴ء میں تشریف لائے۔ حضور کی تشریف آوری کے چشم دید حالات بڑی دلچسپی سے بیان فرماتے اور وفور محبت سے آپ پر رقت طاری ہو جاتی۔ اپنا ہو یا بیگانہ اس کی ہر وقت مدد کرنے کے لئے تیار رہتے۔ یہی وجہ تھی کہ برادری اور غیر برادری میں بھی معزز سمجھے جاتے تھے۔ مرحوم نے ۸۸ سال کی عمر پائی۔ اور صحت آخری دم تک اچھی رہی۔ جسم قوی۔ ارادہ مستحکم تھا۔ اور باوجود اس پیرانہ سالی کے تکان محسوس نہ کرتے۔ غرض مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (قاضی علی محمد سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

آپ نے اقرار کیا تھا!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت آپ نے اقرار کیا تھا۔ کہ جو نیک کام آپ بتائیں گے۔ میں ان میں آپ کی فرمانبرداری کروں گا۔ حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ "احباب جماعت اپنا روپیہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امانت فنڈ صدر انجمن میں رکھوائیں۔ حتیٰ کہ جب وہ ربوہ میں تشریف لائیں۔ تو اگر ان کے پاس واپسی کے کرایہ کے سوا پانچ روپے کی رقم بھی بچتی ہو۔ تو وہ جتنے دنوں کے لئے یہاں رہیں۔ اتنے دن وہ پانچ روپے امانت میں جمع کروائیں۔ اور پھر جاتے ہوئے لے لیں"۔

"کیا"

آپ نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی؟ اگر ابھی تک تعمیل نہیں کی۔ تو آج ہی جس قدر بھی روپیہ آپ بھجوا سکتے ہیں۔ فوراً دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بھجوا کر لکھیں کہ وہ روپیہ آپ کے نام بطور امانت رکھ لیں۔ یہ روپیہ جب بھی آپ طلب فرمائیں گے۔ فوراً آپ کو ادا کیا جائے گا۔ اگر آپ ربوہ سے باہر ہوں گے۔ تو آپ کے طلب کرنے پر صدر انجمن اپنے خرچ پر وہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ آپ کو بھجوا دے گی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۲/۲/۵۴ بروز جمعۃ المبارک فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور نے محمد یحییٰ نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کا تیسرا پوتا اور خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ کا دوسرا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ نیک و خادم دین بنائے آمین

(محمد یوسف سول ڈیفنس انسٹرکٹر ملتان شہر)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم سلسلہ بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے لئے بھی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو آسان کرے۔ آمین

مظفر حسین عباسی اسسٹنٹ سپروائزر
ملٹری فارم اوکاڑہ ضلع منٹگمری

احباب جماعت صیغہ نشر و اشاعت کی ضرورت کو نہ بھولیں

احباب یہ خیال نہ فرمائیں کہ چونکہ "التبلیغ" بند ہے۔ اسلئے اس سلسلہ کے جاری کرنے میں جو ان کی ذمہ داریاں ہیں۔ ان کے ادا کرنے کی اب ضرورت نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ گذشتہ سال صیغہ نشر و اشاعت نے مختلف عنوانوں کے ماتحت پانچ لاکھ کے قریب ٹریکٹ شائع کئے تھے۔ اور اس سال اس وقت تک ۹۰۳۰۰ ٹریکٹ شائع کئے جا چکے ہیں۔ اس وقت صیغہ نشر و اشاعت کے پاس جو کتب اور رسالہ جات موجود ہیں۔ ان کی فہرست ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

حسب فیصلہ اگر ہر جماعت بجٹ کے مطابق اپنے ذمہ رقوم صیغہ کو بھیجتی چلی جائیں۔ تو انہیں ان کی ضرورت کے مطابق بغیر قیمت کے لٹریچر بھیجا جا سکتا ہے۔ یا کم از کم اتنی مدد تو ضرور ہونی چاہیئے کہ اپنی ضرورت کو معین کر کے اس لٹریچر کو خرید ا جائے۔ تاکہ یہ سلسلہ تبلیغ وسیع رکھا جا سکے۔ میں نے جماعت وار حسابات کا معائنہ کیا ہے بہت سی جماعتیں ایسی رہتی ہیں جو اپنے فرض کی ادائیگی میں پیچھے ہیں۔ اور ان کی طرف سے ایک پیسہ کی بھی ادائیگی نہیں ہوتی۔ میں فرداً فرداً جماعت کے کارکنوں کو لکھ رہا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ حسب سابق جماعتیں اپنے مقررہ بجٹ پر ۲½ فیصدی چندہ نشر و اشاعت ادا کر کے صیغہ سے مفت لٹریچر حاصل کریں گی۔

نیز ذیل کی فہرست میں سے لٹریچر انتخاب کر کے صیغہ نشر و اشاعت سے قیمتاً منگوائیں اور تقسیم کریں۔ اور خواہشمند دوستوں کو پڑھنے کے لئے دیا جائے۔

تحفۃ الندوہ ۲/ فی نسخہ } تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے ۱۰/ " }
قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ۳/ " " حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ
ختم نبوت کی حقیقت ۱۲/ " } " حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے
اچھی مائیں ۳/ " }
حیات الآخرت اعلیٰ کاغذ ۸/ عام کاغذ ۴/ " " " مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ ۴/ " " " مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس
What is Ahmadiyyat ۸/ " } " حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
Why I believe in Islam ۱/ " }
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تحقیقاتی عدالت میں بیان ۲/ فی نسخہ

(نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے عزیز بھائی مکرم محمد حنیف صاحب مورخہ ۱۲ مارچ کو کوئٹہ میں ایک فائنل امتحان میں شامل ہو رہے ہیں احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (سردار محمد از کراچی)

(۲) میرے بچے عبدالشکور اظہر و شریفہ اختر شریں و بھانجا جمیل احمد۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ و میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ اسی طرح محترم مرزا رشید احمد صاحب کی دو صاحبزادیاں میٹرک کے امتحان میں شریک ہیں۔ احباب ان کے لئے اور باقی سب احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بیگم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کراچی)

(۳) میری بیوی دیر سے بیمار چلی آتی ہے۔ عنقریب اپریشن ہونے والا ہے۔ جملہ احباب کرام مریضہ کا کامیاب اپریشن ہونے اور شفا کامل ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد اعظم بوتالوی عفی عنہ جسونت بلڈنگ لاہور)

(۴) بندہ کے بچے سالانہ امتحان دے رہے ہیں (۲) بندہ کی اہلیہ آئے دن کسی نہ کسی مرض میں مبتلا رہتی ہیں (۳) بندہ خود بعض مشکلات اور تکالیف میں مبتلا ہے۔ احباب بندہ و بندہ کی اہلیہ اور بچوں کی دینی و دنیاوی۔ روحانی اور جسمانی کمزوریوں۔ بیماریوں۔ تکالیف اور مشکلات کے دور ہونے اور نمایاں کامیابیوں کے حاصل ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (خادم احقر فقیر اللہ عفی اللہ عنہ (آنریری انسپکٹر بیت المال) معرفت بی ڈی۔ مہابیر سٹریٹ۔ بیڈن روڈ لاہور)

(۵) میرا لڑکا عبدالمجید ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (عبدالرشید)

(۶) خاکسار چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار۔ محمد عبداللہ مقرب۔ سیکنڈ ٹیچر گورنمنٹ سکول سانگلہ)

(۷) میرے والد صاحب چار پانچ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (بشارت الرحمن طاہر)

(۸) میرا بھائی مسعود احمد عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت الرحمن طاہر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)

(۹) خاکسار کی دو بہنیں امسال یونیورسٹی کے امتحان دے رہی ہیں۔ احباب انکی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (خاکسار:۔ اخوند فیاض احمد)

(۱۰) چند دنوں سے میں بیمار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کلی شفا عطا فرمائے۔

(ملک تاج حسین احمدی کانڈیوال)

وزیر اعظم کا اعلان

"ہم پاکستان کا دورہ کرنیوالے عرب حکمرانوں سے دوستانہ اشتراک تعاون کی بات چیت کرینگے"!

کراچی، مارچ۔ کراچی کے مستقبل کے بارے میں کسی قطعی فیصلہ کا حق کراچی کے عوام ہی کو ہے" یہ تبصرہ وزیر اعظم محمد علی نے کراچی پہنچنے پر سندھ اسمبلی کی منظور کردہ اس قرارداد کے بارے میں کیا۔ جس میں کراچی کو دوبارہ سندھ میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے

وزیر اعظم مشرقی بنگال کے ۱۰ دن کے انتخابی دورے کے بعد آج صبح کراچی پہنچے۔ تو وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی۔ چیف کمشنر اے ٹی نقوی۔ مسلم لیگی کارکنوں اور سرکاری افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ وزیر اعظم بی او اے سی کے جس طیارے سے کراچی پہنچے وہ ۴۰ منٹ لیٹ تھا اور چھ بجے ہوائی مستقر پر اترا۔ وزیر اعظم کے ہمراہ بیگم محمد علی اور ان کے پولٹیکل سیکرٹری مسٹر ایس ایم افضل بھی تھے مشرقی پاکستان کے انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انتخاب کے نتائج کے متعلق کوئی بھی پیشن گوئی نہیں کر سکتا" لیکن میرے خیال میں ہم کامیاب ہو جائینگے"! انہوں نے کہا کہ مشکلات کے باوجود مسلم لیگ نے صوبہ میں اپنی انتخابی مہم کے سلسلے میں جو کچھ کیا ہے۔ میں اس میں مطمئن ہوں۔ مشرقی بنگال میں مخالف پارٹیوں نے مسلم لیگ کے خلاف غلط پروپیگنڈا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مخالف جماعتوں کو صوبائی اسمبلی میں اکثریت حاصل ہوئی۔ تو انہیں یقیناً وزارت کی تشکیل کی اجازت دی جائے گی۔

خان قیوم آج لاہور روانہ ہوں گے

کراچی ۷ مارچ۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبدالقیوم خاں ۸ مارچ۔ کو ذریعہ پاکستان میل لاہور روانہ ہوں گے۔ وہاں دو روز قیام کرنے کے بعد آپ اوکاڑہ میں ٹیکسٹائل کانفرنس میں شرکت کے لئے چلے جائیں گے۔ اور ۱۳ مارچ کو واپس تشریف لائیں گے۔

امریکہ کی غیر جانبداری پر اعتراض

نیویارک ۷ مارچ۔ اقوام متحدہ میں مقیم بھارتی نمائندہ کرشنا مینن نے کہا ہے کہ امریکہ کشمیر سے اپنے سیاسی مبصروں کو واپس بلا لینا چاہیئے کیونکہ اب امریکہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک غیر جانبدارانہ ملک کی حیثیت کھو چکا ہے۔ اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی نمائندہ نے کہا کہ امریکہ نے پاکستان کو فوجی امداد دے کر اپنی غیر جانبدارانہ حیثیت ختم کر لی ہے۔

عرب ملکوں کے معاشرتی مسائل پر غور کرنے کے لئے کانفرنس

بغداد ۸ مارچ۔ یہاں اقوام متحدہ کے معاشرتی فلاح و بہبود کے سیمینار کا افتتاح ہوگا۔ سیمینار ۱۹ مارچ تک جاری رہے گا۔ اور اس میں کویت انڈونیشیا ترکی۔ افغانستان۔ پاکستان بھارت اور ایران کے مندوبین اور مبصرین شرکت کریں گے۔ ایک مذاکرہ نہ ہوگا۔ جس میں مزدوروں کی سیاسی فلاح و بہبود کے مسئلہ پر غور و خوض ہوگا۔ اور ایک مذاکرہ ۱۳ مارچ کو ہوگا۔ مندوبین مخصوص کمیٹیوں کی رپورٹ سننے کے علاوہ تقریریں سنیں گے اور عراق کے مذہبی مراکز کارخانوں اور آبپاشی کے منصوبوں کا معائنہ کریں گے۔

بنگال میں کوئی پارٹی اکثریت حاصل نہیں کر سکے گی

ڈھاکہ، مارچ۔ تجربہ کار سیاسی مبصروں کا خیال ہے۔ کہ مشرقی بنگال کی اسمبلی کے انتخابات کے مقابلہ میں حصہ لینے والی دونوں بڑی سیاسی جماعتیں ایک دوسرے سے کسی طرح کم نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی پارٹی واضح اکثریت حاصل نہیں کر سکے گی۔

وزیر اعظم پاکستان اپریل میں انڈونیشیا جائیں گے

ڈھاکہ ۸ مارچ۔ وزیر اعظم پاکستان اپریل کے اوائل میں سرکاری طور پر انڈونیشیا کا دورہ کریں گے حکومت انڈونیشیا نے وزیر اعظم کو بہت عرصہ پہلے دعوت نامہ بھیجا تھا۔ وزیر اعظم مصروفیت کی وجہ سے اس کا جواب نہیں دے سکے تھے۔

پاکستان کی بقا کے لئے مسلم لیگ کا وجود ضروری ہے

ڈھاکہ، مارچ یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے حکومت پاکستان کے وزیر صنعت

امریکی فوجی مشن جلد پاکستان آئیگا

کراچی ۸ مارچ وزیر اعظم محمد علی نے بتایا ہے کہ پاکستان کی فوجی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لئے عنقریب امریکی فوجی ماہرین کی ٹیم پاکستان آئے گی۔ لیکن ابھی کسی قطعی تاریخ کا تعین نہیں ہو

پنجاب میں چھ ماہ کے اندر ۷۲۰ قتل

کراچی ۷ مارچ۔ پاکستان کے تمام صوبوں میں ۱۹۵۳ء کی پہلی ششماہی میں کل ۲۴ ہزار سات سو باون سنگین جرائم ہوئے۔ سب سے زیادہ جرائم مشرقی بنگال میں ہوئے۔ پنجاب کا نمبر دوسرا اور سندھ کا نمبر تیسرا رہا۔ پنجاب میں قتل کی سب سے زیادہ وارداتیں ہوئیں۔ وہاں چھ ماہ کے اندر ۷۲۰ قتل ہوئے مشرقی بنگال میں ۴۱۴ قتل اور سندھ میں ۱۷۴ قتل ہوئے۔ مشرقی بنگال میں ڈکیتی راہزنی اور نقب زنی کی سب سے زیادہ وارداتیں ہوئیں۔

قیام پاکستان کے بعد آج پہلی مرتبہ مشرقی بنگال میں

انتخابات شروع ہو گئے

ڈھاکہ ۸ مارچ۔ کل مشرقی بنگال میں ہر بالغ حق رائے دہی کے اصول پر صوبائی اسمبلی کے پہلے انتخابات شروع ہونگے۔ پولنگ ۵ دن تک جاری رہے گا۔ صوبہ کے دو کروڑ بالغ رائے دہندگان اپنے ووٹ ڈالیں گے۔ نئی اسمبلی کی ۳۰۹ نشستیں ہیں۔ ان میں مسلمانوں کی ۲۳۷ نشستیں ہیں۔ جن کے لئے ہر حلقہ سے مسلم لیگ نے اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ اب تک ۱۵ امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو چکے ہیں۔ ۲۳۷ مسلم نشستوں میں خواتین کی ۱۱ نشستیں ہیں۔ ۳۱ عام نشستوں میں عورتوں کے لئے ایک پست اقوام کی ۲۸ نشستوں میں عورتوں کے لئے ایک نشست مخصوص ہے۔ ان کے علاوہ ایک سیٹ مسیحی اور دو بدھ نمائندوں کے لئے مخصوص ہے۔ متحدہ محاذ نے ۲۳۳ سیٹوں کے لئے پاکستان نیشنل کانگرس نے ۳۱ عام اور ۹ پست اقوام سیٹوں کے لئے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ ان کے علاوہ پست اقوام کے متحدہ محاذ نے ۱۹ شیڈولڈ کاسٹ سیٹوں کے لئے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ گن تنتری دل کے ۲۰ اور کمیونسٹ پارٹی کے ۹ امیدوار بھی الیکشن لڑیں گے۔ حکومت نے انتخابات پر امن اور منصفانہ طور سے کرانے کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔

لاہور ۷ مارچ۔ حکومت پنجاب کے ایک سرکاری اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ سولہ کے قریب مغویہ بچے اور خواتین مشرقی پنجاب سے برآمد کئے گئے ہیں فی الحال انہیں جالندھر کے کیمپ میں رکھا گیا ہے۔

مصر و برطانیہ میں مصالحت کے امکانات

لندن ۷ مارچ۔ برطانیہ اور مصر کے اکثر اخبارات نے توقع ظاہر کی ہے کہ نہر سویز سے برطانوی افواج کے انخلاء کے سوال پر دونوں ملکوں کی حکومتوں میں مصالحت کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ چرچل گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے مصر کے وزیر اعظم کے اس بیان کو خاص اہمیت دی ہے۔ جس میں انہوں نے مذاکرات کے تعطل کو دور کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ برطانوی حکومت نے انقلاب سے پیدا شدہ حالات کا مطالعہ کر رہی ہے۔ اور اب دونوں حکومتیں از سر نو مذاکرات کی ابتداء کرنے کی خواہش مند نظر آتی ہے۔

مشرقی پاکستان کے دفاتر میں تعطیل رہیگی

کراچی ۸ مارچ۔ مشرقی پاکستان میں مرکزی حکومت کے دفاتر بھی صوبائی حکومت کے دفاتر کی طرح انتخاب کے دنوں میں بند رہیں گے تاکہ ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین آزادی سے اپنے ووٹ دے سکیں

خان قیوم کی اہلیہ محترمہ نے عوام سے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ نے پاکستان بنایا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ پاکستان کی بقا کے لئے مسلم لیگ کو بھی زندہ رکھا جائے۔ کراچی مسلم لیگ کی دیگر خواتین کارکنوں بیگم حفیظ صاحبہ اور ڈاکٹر زینب عبداللہ صاحبہ نے اپنی تقاریر میں کہا کہ اگر مسلمانوں نے مسلم لیگ کی حمایت نہ کی تو اس سے نہ صرف پاکستان کو نقصان پہنچیگا بلکہ دور بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

وزیر اعظم کاکول جا رہے ہیں

کراچی ۷ مارچ۔ وزیر اعظم محمد علی ۹ مارچ کو کاکول روانہ ہوں گے۔ جہاں ملٹری اکیڈیمی کی سالانہ پاسنگ آؤٹ پریڈ ہونے والی ہے۔ مسٹر محمد علی نے آج کراچی پہنچنے پر بتایا کہ وہ غالباً لاہور میں خان عبدالغفار خان سے ملاقات کریں گے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہوا تو دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران ان سے ملاقات ہوگی۔

ہندوستانی بہادروں کی تاریخ

نئی دہلی ۷ مارچ۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر مہابیر تیاگی نے بھارتی ایوان میں انکشاف کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت جنگ عظیم دوم میں حصہ لینے والے بہادروں کی تاریخ مرتب کر رہے ہیں پاکستان اخراجات کا ۲۷ فیصد حصہ ادا کریگا یہ تاریخ ۲۸ جلدوں پر مشتمل ہوگی۔ صرف ایک جلد زیر تکمیل ہے۔ چھپائی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ ۲۹ لاکھ روپے خرچ کا اندازہ لگایا گیا۔

شامی فوج نے دروز قبیلہ کے ایک سو افراد کو ہلاک کر دیا

عمان ۸ مارچ۔ شام کے باغی دروز قبیلہ کے سردار سلطان پاشا العطرش نے جو ۱۲ فروری سے شرق اردن میں پناہ گزین تھے بتایا کہ جنوبی شیشکلی کی بیس ہزار فوج نے ان کے شہر الکریہ کو گھیرے میں لے لیا۔ اور ان کے قبیلہ کے ایک سو افراد کو قتل کر دیا العطرش نے کہا کہ ہم انقلاب نہیں چاہتے تھے۔ بلکہ ہم نے صرف اپنا دفاع کیا تھا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ شیشکلی نے خود اس حملے کی کمان اور طیارے میں پرواز کر کے شامی فوج کی کارروائیوں کا معائنہ کیا۔ العطرش آج شاہ حسین سے ملاقات کرنے کے بعد شام واپس چلے جائیں گے۔

پاکستان اور شام کا اقتصادی معاہدہ

دمشق ۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت پاکستان نے شام کی حکومت سے کہا ہے کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی معاہدہ کی بات چیت شروع کرے۔ حکومت اس درخواست پر غور کر رہی ہے

راولپنڈی میں امریکی صنعتی مشیر کی آمد!

راولپنڈی ۷ مارچ۔ پاکستان میں امریکی صنعتی مشن کے مشیر ولیم ایل بیک ۱۲ مارچ کو یہاں سہ روزہ دورہ پر آئیں گے۔ آپ یہاں نواحی علاقوں میں صنعتی کارخانوں کو دیکھنے کے علاوہ مقامی صنعت کاروں سے ملکی ضروری مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

نجیب کو حکومت کی طرف سے بولنے کا کوئی حق نہیں

قاہرہ ۷ مارچ: مصر کے حکمران فوجی ڈکٹیٹروں نے آج اپنے صدر محمد نجیب کو نوٹس دے دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے بولنے کا اب کوئی حق نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ مصر میں پارلیمانی زندگی بحال کرنے کے لئے دستور ساز اسمبلی کے قیام کے بعد بھی تمام اختیارات اس فوجی گروہ کے پاس رہیں گے۔ حکومت کے ترجمان نے کہا۔ صدر نجیب کو بالکل غیر جانبدار رہنا چاہئے۔ انہیں کسی کا ساتھ نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اب سیاسیات سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس ترجمان نے کہا۔ صدر نجیب کو حکومت کی طرف سے بالکل کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ مصر کے قومی رہنمائی کے وزیر صلاح سالم نے ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ پارلیمانی زندگی بحال کرنے کے لئے جو دستور ساز اسمبلی قائم کی جائے گی۔ اس کی موجودگی میں بھی حکومت کے تمام اختیارات فوجی افسروں پر مشتمل انقلابی کونسل کو حاصل رہیں گے البتہ موجودہ فوجی وزیروں کی جگہ ایک شہریوں پر مشتمل کابینہ رہے گی۔ جو اسمبلی کو جوابدہ ہو گی۔ فوجی انقلابی کونسل کا کام دستور سازی مکمل ہونے پر عام انتخابات کے بعد پورا ہو گا۔ سالم نے کہا یہ معلوم نہیں۔ کہ انتخابات موجودہ فوجی کابینہ کی نگرانی میں ہوں گے یا کسی دوسری حکومت کی نگرانی میں۔ سالم نے کہا ممکن ہے۔ کہ انقلابی کونسل کی پشت پناہ "ہریشن ریلی" بھی بحیثیت ایک سیاسی پارٹی الیکشن لڑے۔ سرکاری ترجمان نے کہا۔ کہ صدر نجیب نے دستور ساز اسمبلی کے قیام کا جو اعلان کیا ہے۔ وہ کوئی نئی بات نہیں کرنل ناصر نے فاروق کی معزولی کے وقت ہی دستور ساز اسمبلی کے قیام کو اپنے پروگرام میں شامل کر لیا تھا کرنل ناصر نومبر ۱۹۵۲ء سے ہی سرکردہ سیاستدانوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ کیونکہ وہ ہر مکتب خیال کے لوگوں کو دستور ساز اسمبلی میں لانا چاہتے تھے۔ ایجنسی فرانس کی اطلاع ہے۔ صلاح سالم نے کہا۔ اگر دستور ساز اسمبلی کی خواہش ہوئی۔ تو نیا وزیر اعظم مقرر کیا جائیگا سالم نے اس خبر کی تردید کی۔ کہ سابق ریجنٹ رشید مومنہ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ سالم نے کہا کہ اخوان المسلمین کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ کس حیثیت سے انتخابات میں حصہ لے گی۔

کوٹری بیراج کو اب کوئی خطرہ نہیں رہا

حیدرآباد سندھ ۷ مارچ: کوٹری بیراج نے جو بہت جلد مکمل ہونے والا ہے۔ دریائے سندھ کے تازہ ترین حملوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ اب دریا میں طوفان کی شدت کم ہو رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اب "گائیڈ بند" کو خطرہ نہیں رہا۔ آج وزیر اعلیٰ سندھ نے خود بند کا معائنہ کیا۔ اور چیف انجینئر سے شاہ عراق کے مجوزہ دورہ کے متعلق بھی بات چیت کی۔ جو اس مہینے کسی وقت کوٹری بیراج کا دورہ کرنے آئیں گے۔

مشرقی پنجاب اور پاکستان کی سرحد پر بھارت نئی چوکیاں قائم کرے گا

نئی دہلی ۷ مارچ: "ہندوستان ٹائمز" کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ مرکزی حکومت اور مشرقی پنجاب کی حکومت سے دونوں پاکستان سے ملنے والی مشرقی پنجاب کی تین سو میل سے زیادہ لمبی سرحد کو مضبوط بنانے اور یہاں نئی دفاعی چوکیاں قائم کرنے پر غور کر رہی ہیں۔ اس سرحد پر نیا پولیس سٹاف اور چیک پوسٹ قائم کرنے کے لئے بھارت کے بجٹ میں سات لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی پنجاب کی حکومت اپنے تین کروڑ کے پولیس بجٹ میں سے ایک کروڑ روپیہ سرحدی پولیس پر خرچ کر رہی ہے۔

اخوان المسلمین شام کی سیاست سے الگ رہیگی

دمشق ۷ مارچ: شام کی اخوان المسلمین نے اعلان کیا ہے۔ کہ اخوان المسلمین فی الحال ملک کی سیاست میں حصہ نہیں لے گی۔ اور اپنی تمام تر توجہ عوام کی اخلاقی بہبودی کی طرف رکھے گی۔ آج اخوان کے اغراض و مقاصد کا اعلان کرتے ہوئے بتایا گیا ہے۔ کہ ملک کے آئندہ انتخابات میں اخوان کا کوئی امیدوار نہیں ہوگا۔ لیکن اخوان ان امیدواروں کی حمایت کرے گی جو سماجی اصلاحات کی حمایت کریں گے۔

امریکی فوجی مشن جلد پاکستان آئیگا

کراچی ۷ مارچ: وزیر اعظم محمد علی نے بتایا ہے۔ کہ پاکستان کی فوجی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لئے عنقریب امریکی فوجی ماہرین کی ٹیم پاکستان آئے گی لیکن ابھی کسی قطعی تاریخ کا تعین نہیں ہوا ہے۔

روس کے وزیر صنعت کو برطرف کر دیا گیا

پیرس ۷ مارچ: ماسکو سے اعلان ہوا ہے کہ روس کے وزیر صنعت اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے ہیں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم مالنکوف نے اپنی وزارت سے بہت سے وزیروں کو نکالنے کا جو سلسلہ شروع کیا تھا۔ یہ سبکدوشی بھی اس کی ایک کڑی ہے

گیٹسکل اور گورڈن واکر کراچی آئینگے

لندن ۷ مارچ: بمبئی اور دہلی جانے سے قبل وزیر خزانہ مسٹر ہیو گیٹسکل ۸ مارچ کو کولمبو جائیں گے سابق وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن واکر ۱۲ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز سیدھے دہلی جائیں گے وہ دونوں ہندوستان میں چند عام جلسوں میں تقریر کریں گے۔ اور وزیروں سے ملاقات کریں گے۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے ۱۷ مارچ کو وہ لاہور جائیں گے۔ اور اس کے بعد کراچی جائیں گے۔

خرطوم میں زبردست احتیاطی تدابیر

خرطوم ۷ مارچ: سوڈان پارلیمنٹ کا افتتاح اب بدھ کے دن ہو گا۔ حکومت نے امن عامہ قائم رکھنے اور ہر ممکن گڑبڑ کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔ پارلیمنٹ سرکاری دفتروں اور گورنر جنرل ہاؤس کے گرد خاردار تار لگا دیئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر مالک جنیوا روانہ ہو گئے

کراچی ۷ مارچ: ڈاکٹر عبد المطلب مالک وزیر عمال صحت و تعمیرات گذشتہ شب کے طیارہ سے جنیوا روانہ ہو گئے۔ وزیر موصوف جمعہ کو مشرقی پاکستان سے واپس آئے تھے۔ بین الاقوامی ادارہ عمال کی مجلس عاملہ کے ۲۲ ویں اجلاس کی صدارت کرینگے وہ ۱۹۵۳-۵۴ء کے لئے مجلس مذکور کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ توقع ہے۔ کہ ڈاکٹر مالک ۱۵ مارچ کو کراچی واپس آجائیں گے

بھارت کے راجے مہاراجے حکومت کا حکم ماننے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۷ مارچ: کل پارلیمنٹ میں بتایا گیا۔ کہ بھارت سرکار نے ملک کے تمام سرکاری رجواڑوں سے کہا۔ کہ غیر ممالک میں ان کی جتنی املاک ہے۔ اس کی اطلاع حکومت کو دی جائے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایک راجہ نے یہ اطلاع فراہم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

صدر بھارت کا دورہ انڈیمان

کلکتہ ۷ مارچ: صدر بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد آج کلکتہ سے ڈائمنڈ ہاربر روانہ ہو گئے جہاں سے وہ جزائر انڈیمان (سابق کالا پانی) جائیں گے آپ بدھ کو پورٹ بلیئر پہنچیں گے۔

برما فوج نے چینی گوریلوں کو شکست دیدی

رنگون ۷ مارچ: برمی فوج نے جو گذشتہ ایک ہفتے سے قوم پرست چینی گوریلا فوج کو برما سے نکالنے کے لئے حملے کر رہی ہے۔ ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔ جہاں سے گوریلا فوج کے سب سے بڑے مرکز تک پہنچنے کا راستہ نکلتا ہے۔ گذشتہ سال اسی علاقہ میں گوریلا فوجوں نے برمی فوج کو شکست دیدی تھی۔

وزیر اعظم کنیڈا کوریا روانہ ہو گئے

منیلا ۷ مارچ: کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر لوئی سان لوراں آج صبح منیلا سے بذریعہ طیارہ کوریا روانہ ہو گئے۔

ایتھنز ۷ مارچ: فرانس میں بھارت کے سفیر سردار ملک اور ان کی بیوی جو فرانس کے دورہ پر تھے۔ بمراہ بھارت سے فرانس واپس جا رہے ہیں۔ آج ایتھنز سے پیرس روانہ ہو گئے۔ ایتھنز میں ان لوگوں نے عجائب گھروں کا معائنہ کیا۔

خیرپور کے سابق حکمران کا تابوت

بحری جہاز میں عراق بھیجدیا گیا

کراچی ۷ مارچ: خیرپور کے سابق حکمران میر فیض محمد خان تالپور مرحوم کی میت آج تدفین کے لئے جہاز ایس۔ ایس "ڈاننہ" سے بصرہ روانہ کر دی گئی۔ تدفین کربلائے معلیٰ میں کی جائے گی۔ جس وقت تابوت جہاز پر لایا گیا۔ تو ۱۵ توپوں کی سلامی دی گئی۔ اس موقع پر دو درجن اعلیٰ فوجی و سول افسر موجود تھے۔ ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

کمیونسٹوں نے ۳۶۶ فرانسیسیوں کو ہلاک کر دیا!

ہانگ کانگ ۷ مارچ: ویٹ منہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ کمیونسٹ فوج کے ایک دستے نے جنوب مغربی ٹونکن کا تمسک کے علاقہ میں فرانسیسی فوج کے بارہ جوابی حملوں کو پسپا کر دیا۔ نشریہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ ویٹ منہ فوجوں نے گذشتہ منگل کو فرانسیسی فوج کے ۳۶۶ سپاہیوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ۹۲ سپاہیوں کو قیدی بنا لیا گیا۔

بھارت کسی سے زیادہ اقتصادی امداد نہیں لے گا

نئی دہلی ۷ مارچ: بھارتی تاجروں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے یہاں کہا۔ تبدیل شدہ بین الاقوامی حالات میں بھارت کسی سے زیادہ مقدار میں اقتصادی امداد وغیرہ نہیں لے گا اپنے دفاع کو مضبوط اور اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کیلئے بھارت کو اپنے وسائل ہی سے کام لینا ہوگا آپ نے بھارتیوں سے کہا کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے

تقسیم کے بعد سے ریاست خیرپور کی آمدنی تین گنی ہوگئی

خیرپور ۷ مارچ: ریاست خیرپور کے وزیر اعلیٰ مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے جو وزیر خزانہ بھی ہیں آج ریاست کی نئی اسمبلی میں آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا جس میں ۱۴ ہزار روپے کی بچت دکھائی گئی ہے۔ آئندہ سال میں ریاست کی کل آمدنی کا تخمینہ ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ۹۱ ہزار اور خرچ ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ۷۶ ہزار روپے لگایا گیا ہے اس طرح ۱۴ ہزار روپے کی بچت ہوگی۔ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ اس کے برعکس مالیہ میں ۲۵ فیصد تخفیف کر دی گئی ہے تاکہ زرعی زمینوں پر ٹیکسوں کا بوجھ کم ہو سکے۔ لکڑی اور لکڑی کے کوئلے پر بھی برآمد محصول ختم کر دیا گیا ہے۔

مسٹر قزلباش نے انکشاف کیا کہ تقسیم کے بعد سے ریاست کی آمدنی تین گنا ہو گئی ہے۔ ریاست کی ترقی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ریاست کے وزیر اعلیٰ نے اپنی طویل تقریر میں کہا کہ یہ یقیناً ایک بہت بڑا واقعہ ہے۔ مسٹر قزلباش نے بتایا ہے کہ آزادی سے قبل ریاست کی کل آمدنی ۵۴ لاکھ ۵۰ ہزار کے قریب تھی۔ مگر اب چھ سال میں یہ آمدنی بڑھ کر ایک کروڑ ۵۰ لاکھ سے زائد ہو گئی ہے۔ ریاست میں سماجی بہبود کے کاموں میں توسیع کی گئی ہے۔ اور اس پر حکومت آمدنی کا ۳۳ فی صد خرچ کر رہی ہے۔

کوئٹہ میں ٹریفک کے نئے قواعد کا نفاذ

کوئٹہ ۷ مارچ: کوئٹہ پولیس نے ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزیوں اور حادثات کی روک تھام کے لئے شہر کی کئی سڑکوں پر یک طرفہ ٹریفک چلانے کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ پولیس نے لوگوں کو سڑکوں کے کنارے ہوشیاری کے ساتھ چلنے کی تربیت دینے کی مہم بھی شروع کر رکھی ہے۔ مقامی میونسپلٹی نے ایک سائیکل پر ایک سے زیادہ افراد کے سوار ہونے پر بھی پابندی لگادی ہے۔

بھارت کسی سے زیادہ اقتصادی امداد نہیں لیگا

نئی دہلی ۷ مارچ: بھارتی تاجروں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے یہاں کہا۔ تبدیل شدہ بین الاقوامی حالات میں بھارت کسی سے زیادہ مقدار میں اقتصادی امداد وغیرہ نہیں لے گا اپنے دفاع کو مضبوط اور اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے بھارت کو اپنے وسائل ہی سے کام لینا ہوگا۔ آپ نے بھارتیوں سے کہا کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کمر کس لیں۔

امریکی وزیر دفاع نے استعفیٰ دیدیا؟

نیویارک ۷ مارچ: ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ سینیٹر میکارتھی سے شدید اختلافات کی بنا پر امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر رابرٹ اسٹیونز نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ میکارتھی نے کئی اعلیٰ فوجی افسروں پر کمیونسٹ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ ابھی تک مسٹر اسٹیونز کے استعفیٰ کی خبر کی کسی ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی

دنیا کو مناسب وقت آنے پر مصر کے واقعات بتادیئے جائینگے (نجیب)

قاہرہ ۷ مارچ: مصر کے صدر میجر جنرل نجیب نے آج یہاں ایک اخباری بیان میں بتایا کہ جولائی میں ہونے والے دستور ساز کے انتخابات مصر میں آئینی حکومت کے قیام کا راستہ ہموار کر دیں گے۔ آپ نے یہ بیان انقلابی کونسل کی طرف سے انتخابات کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے دیا۔ مصر کے اخبارات نے بھی مصری انقلابی کونسل کے اس اعلان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ کیونکہ سابق شاہ فاروق کی معزولی سے کے اس وقت تک انقلابی کونسل ایک مطلق العنان ادارہ کی حیثیت سے کام کر رہی تھی۔ جنرل نجیب نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ وہ اپنی مرضی سے مستعفی ہوئے تھے۔ اور یہ سب کچھ باہمی غلط فہمی کا نتیجہ تھا۔ آپ نے بتایا تھا کہ ابھی اس امر کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کہ دستور کے انتخاب کے بعد انقلابی کونسل اور صدر کے اختیارات کیا ہوں گے۔ ملک کا دستور اٹلی اور فرانس سے مشابہ ہوگا۔ اور امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور کی طرح مصری صدر کو ثانیاً اختیارات بھی حاصل نہ ہوں گے۔ مستقبل مصری مذاکرات کیا دے ہیں آپ نے کہا۔ ابھی کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ آپ نے کہا کہ مصری انقلابی کونسل کا مقصد ملک میں جمہوریت کا احیاء اور عوام میں اتحاد پیدا کرنا تھا تاکہ غیر ملکی استبداد سے نجات حاصل کی جاسکے۔ آپ نے مصری عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک میں پارلیمنٹری حالات پیدا کرنے کے لئے کسی بڑی سے بڑی مشکل یا رکاوٹ کو خاطر میں نہ لائیں۔ وہ آنے والے دور میں مصر کے نصب العین کے حصول میں قوم کی راہنمائی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔ آخر میں آپ نے کہا۔ کہ ایک وقت آئیگا کہ دنیا والوں کو حالیہ واقعات کی داستان سنائی جائے گی۔

نئی دہلی ۷ مارچ: پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین کے راج پرمکھ نے ریاستی اسمبلی کے انتخابات کے بعد اکثریت والی پارٹی یعنی کانگرس کے لیڈر کرنل رگھبیر سنگھ کو کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے۔ کرنل رگھبیر سنگھ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور وزیر کی حیثیت سے حلف وفاداری اٹھائیں گے۔ اور باقی وزراء کی نامزدگی کا اعلان کانگرس کے صدر پنڈت نہرو اور مقامی پارٹی کے اجلاس میں مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔

نجیب کی جگہ ناصر خود مصر کے فوجی گورنر جنرل بن گئے

قاہرہ ۷ مارچ: آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کرنل ناصر وزیر اعظم مصر نے نجیب کی جگہ ملک کے فوجی گورنر جنرل کا عہدہ بھی خود سنبھال لیا ہے۔ مارشل لاء کے تحت نجیب کو جو اختیارات حاصل تھے۔ وہ اب ناصر کو حاصل ہوں گے آج سے اخباروں کی خبروں پر سے سنسر ختم ہو گیا۔ ناصر نے آج ایک ملاقات میں کہا کہ وہ تمام فوجی عہدوں سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ اور انقلابی کونسل کے دوسرے ممبر بھی فوج سے مستعفی ہو جائیں گے۔ کیونکہ ہم اب باقاعدہ سیاست دان ہیں۔ اور فوجیوں کا چونکہ سیاست سے تعلق ہونا چاہیئے۔ لہٰذا ہم اب فوج کے عہدیدار نہیں رہ سکتے۔ اس سے پہلے مصری حکام نے آج اعلان کیا ہے کہ انہوں نے ۱۸ کمیونسٹوں کو گرفتار کیا ہے۔ آج سے پہلے بیک وقت اتنے کمیونسٹ کبھی گرفتار نہیں ہوئے تھے۔ اخبار الیوم کا بیان ہے۔ کہ کرنل ناصر نے وزیر قومی رہنمائی صلاح سالم کا استعفیٰ منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس وزیر نے نجیب کو بدنام کرنے کے لئے بہت سخت بیانات دیئے تھے۔ اور جب نجیب دوبارہ صدر بنے تو صلاح سالم نے وزیر اعظم ناصر کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔

انتخابی دورے سے واپس آگئے

کراچی ۷ مارچ: سردار امیر اعظم اور وزیر اعلیٰ بہاولپور میر حسن محمود آج مشرقی بنگال کے انتخابی دورے سے کراچی واپس آگئے۔

مرزا احمد انور کی تقریر (بقیہ صفحہ اول)

تقریر کے خاتمہ پر مسٹر احمد انور نے حاضرین سے اپنے مقصد میں کامیابی اور انڈونیشیا کی جماعت کی ترقی و سرفرازی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کی۔ اور قائد مقامی اور اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا مکرر شکریہ ادا کیا۔

مورخہ ۲ مارچ کو لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے محترمہ رادین سیتی حفنہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید شاہ محمد صاحب کے اعزاز میں دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔

بیگم صاحبہ مکرم سید شاہ محمد صاحب محترمہ رادین سیتی حفنہ صاحبہ اس لحاظ سے مرکز سلسلہ ربوہ میں آنے والی پہلی انڈونیشین خاتون ہیں کہ وہ یہاں ایک کافی عرصہ قیام کرکے مرکزی نظام سے زیادہ سے زیادہ آگاہ ہوں گی۔ اور تعلیم دین حاصل کریں گی۔ ویسے اس سے قبل ۱۹۵۱ء میں محترمہ یحییٰ پنتو صاحب کی بیگم صاحبہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہی ایام کے لیے ربوہ تشریف لے جاچکی ہیں۔ اسی طرح ۱۹۲۹ء میں محترمہ رفیعہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر یوتی صاحب تحصیلدار پاڈانگ اور ۱۹۴۷ء میں محترمہ رادین حسنہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عزیز احمد صاحب واقف زندگی قادیان دارالامان کی زیارت کا شرف حاصل کر چکی ہیں۔

پاک ترکی معاہدہ سے آزاد دنیا کا دفاع مضبوط ہو جائیگا

لندن ۷ مارچ: ریویو کامن ویلتھ نے اپنی یکم مارچ کی اشاعت میں "پاکستان اور ترکی" کے عنوان سے ایک مضمون میں کہا ہے۔ کہ ترکی اور پاکستان کے اس نئے معاہدے کا اعلان ہوتے ہی امریکی فوجی معاہدہ کی توثیق کی گئی۔ اس مضمون میں وزیر اعظم پاکستان کے اس حوالہ کا بیان دیا گیا ہے کہ ترکی اور پاکستان کا معاہدہ اور امریکی فوجی امداد دونوں آپس میں مربوط ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ پاکستان میں امریکی اڈے قائم ہوں گے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ ایران اور عراق کی شمولیت کی منطقی طور پر ضرورت ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے غیر مربوط اور منتشر ہونے کی وجہ سے خلا تھا۔ اسے پر کرنے میں امریکہ نے ان دونوں ملکوں کی ہمت افزائی کی ہے۔ اور اسی کے نتیجہ میں یہ معاہدہ ہوا ہے۔ مضمون میں آگے چل کر لکھا ہے کہ اگر پاکستان امریکی فوجی امداد اور ترکی کے ساتھ اتحاد کی وجہ سے مضبوط ہو کر مسلم ممالک کی سیاست میں زیادہ موثر حصہ لے سکے۔ تو آزاد دنیا کے دفاع کا ایک کمزور حصہ مضبوط ہونا شروع ہو جائیگا مضمون کے آخر میں لکھا گیا ہے۔ دولت مشترکہ کے ہر ملک کو جو مشرق وسطیٰ کے تحفظ میں اپنا براہ راست مفاد تسلیم کرتا ہے۔ امید کرنا چاہیئے۔ کہ ہندوستان کے افسوسناک اور کسی حد تک غیر ضروری شبہات کچھ دن بعد ختم ہو جائیں گے۔

لوکل باڈیز میں کابینہ سسٹم نافذ کیا جائے

آل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس کا مطالبہ

لاہور ۷ مارچ: آل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس نے آج متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی جس میں تمام حکومتوں سے مطالبہ کیا۔ کہ تمام لوکل باڈیز میں کابینہ کا طریقہ رائج کیا جائے۔

تقسیم کے بعد سے ریاست خیرپور کی آمدنی تین گنی ہو گئی

خیرپور، ۷ مارچ: ریاست خیرپور کے وزیر اعلیٰ مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے جو وزیر خزانہ بھی ہیں آج ریاست کی نئی اسمبلی میں آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا۔ جس میں ۱۴ ہزار روپے کی بچت دکھائی گئی ہے۔ آئندہ سال میں ریاست کی کل آمدنی کا تخمینہ ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ۹۱ ہزار اور خرچ ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ۷۹ ہزار روپے لگایا گیا ہے۔ اس طرح ۱۲ ہزار روپے کی بچت ہو گی۔ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ اس کے برعکس مالیہ میں ۲۵ فیصد تخفیف کر دی گئی ہے۔ تاکہ زرعی زمینوں پر ٹیکسوں کا بوجھ کم ہو سکے۔ لکڑی اور لکڑی کے کوئلے پر بھی برآمدی محصول ختم کر دیا گیا ہے۔

مسٹر قزلباش نے انکشاف کیا۔ کہ تقسیم کے بعد سے ریاست کی آمدنی تین گنا ہو گئی ہے۔ ریاست کی ترقی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ریاست کے وزیر اعلیٰ نے اپنی طویل تقریر میں کہا۔ کہ یہ یقیناً ایک بہت بڑا واقعہ ہے۔ مسٹر قزلباش نے بتایا ہے کہ آزادی سے قبل ریاست کی کل آمدنی ۴۵ لاکھ ۵۰ ہزار کے قریب تھی۔ مگر اب چھ سال میں یہ آمدنی بڑھ کر ایک کروڑ ۵۰ لاکھ سے زائد ہو گئی ہے۔ ریاست میں سماجی بہبود کے کاموں میں توسیع کی گئی ہے۔ اور اس پر حکومت آمدنی کا ۳۳ فی صد خرچ کر رہی ہے۔

کوئٹہ میں ٹریفک کے نئے قواعد کا نفاذ

کوئٹہ، ۷ مارچ: کوئٹہ پولیس نے ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزیوں اور حادثات کی روک تھام کے لئے شہر کی کئی سڑکوں پر یک طرفہ ٹریفک چلانے کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ پولیس نے لوگوں کو سڑک کے کنارے ہوشیاری کے ساتھ چلنے کی تربیت دینے کی مہم بھی شروع کر رکھی ہے۔ مقامی میونسپلٹی نے ایک سائیکل پر ایک سے زیادہ افراد کے سوار ہونے پر بھی پابندی لگا دی ہے۔

بھارت کسی سے زیادہ اقتصادی امداد نہیں لیگا

نئی دہلی، ۷ مارچ: بھارتی تاجروں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے یہاں کہا۔ تبدیل شدہ بین الاقوامی حالات میں بھارت کسی سے زیادہ مقدار میں اقتصادی امداد وغیرہ نہیں لے گا اپنے دفاع کو مضبوط اور اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے بھارت کو اپنے وسائل ہی سے کام لینا ہوگا۔ آپ نے بھارتیوں سے کہا۔ کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کمر کس لیں۔

امریکی وزیر دفاع نے استعفیٰ دیدیا؟

نیویارک، ۷ مارچ: ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ سینیٹر میکارتھی سے شدید اختلافات کی بنا پر امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر رابرٹ اسٹیونز نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ میکارتھی نے کئی اعلیٰ فوجی افسروں پر کمیونسٹ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ ابھی تک مسٹر اسٹیونز کے استعفیٰ کی خبر کی کسی ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی

دنیا کو مناسب وقت آنے پر مصر کے پوشیدہ واقعات بتا دیئے جائیں گے (نجیب)

قاہرہ، ۷ مارچ: مصر کے صدر میجر جنرل نجیب نے آج یہاں ایک اخباری بیان میں بتایا۔ کہ جولائی میں ہونے والے دستور ساز اسمبلی کے انتخابات مصر میں آئینی حکومت کے قیام کا راستہ ہموار کر دیں گے۔ آپ نے یہ بیان انقلابی کونسل کی طرف سے انتخابات کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے دیا۔ مصر کے اخبارات نے بھی مصر کی انقلابی کونسل کے اس اعلان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ کیونکہ سابق شاہ فاروق کی معزولی سے لے کر اس وقت تک انقلابی کونسل ایک مطلق العنان ادارہ کی حیثیت سے کام کر رہی تھی۔ جنرل نجیب نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ وہ اپنی مرضی سے مستعفی ہوئے تھے۔ اور یہ سب کچھ باہمی غلط فہمی کا نتیجہ تھا۔ آپ نے بتایا تھا کہ ابھی اس امر کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کہ دستور کے انتخاب کے بعد انقلابی کونسل اور صدر کے اختیارات کیا ہوں گے۔ ملک کا دستور اٹلی اور فرانس سے مشابہ ہوگا۔ اور امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور کی طرح مصری صدر کو غالباً اختیارات بھی حاصل نہ ہوں گے۔ انگلو مصری مذاکرات کے بارہ میں آپ نے کہا۔ ابھی کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ آپ نے کہا کہ مصر کی انقلابی کونسل کا مقصد ملک میں جمہوریت کا احیاء اور عوام میں اتحاد پیدا کرنا تھا۔ تاکہ غیر ملکی استبداد سے نجات حاصل کی جاسکے۔ آپ نے مصری عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ ملک میں پارلیمنٹری حالات پیدا کرنے کے لئے کسی بڑی سے بڑی مشکل یا رکاوٹ کو خاطر میں نہ لائیں۔ وہ آنے والے دور میں مصر کے نصب العین کے حصول میں قوم کی راہنمائی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔ آخر میں آپ نے کہا۔ کہ ایک وقت آئیگا کہ دنیا والوں کو حالیہ واقعات کی داستان سنائی جائے گی۔

نئی دہلی، ۷ مارچ: پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین کے راج پرمکھ نے ریاستی اسمبلی کے انتخابات کے بعد اکثریت والی پارٹی یعنی کانگرس کے لیڈر کرنل رگھبیر سنگھ کو کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے۔ کرنل رگھبیر سنگھ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور وزیر کی حیثیت سے حلف وفاداری اٹھائیں گے۔ اور باقی وزراء کی نامزدگی کا اعلان کانگرس کے صدر پنڈت نہرو اور مقامی پارٹی کے اجلاس میں مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔

نجیب کی جگہ ناصر خود مصر کے فوجی گورنر جنرل بن گئے

قاہرہ، ۷ مارچ: آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کرنل ناصر وزیر اعظم مصر نے نجیب کی جگہ ملک کے فوجی گورنر جنرل کا عہدہ بھی خود سنبھال لیا ہے۔ مارشل لاء کے تحت نجیب کو جو اختیارات حاصل تھے۔ وہ اب ناصر کو حاصل ہوں گے۔ آج سے اخبارات کی خبروں پر سے سنسر ختم ہو گیا۔ ناصر نے آج ایک ملاقات میں کہا۔ کہ وہ تمام فوجی عہدوں سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ اور انقلابی کونسل کے دوسرے ممبر بھی فوج سے مستعفی ہو جائیں گے۔ کیونکہ ہم اب باقاعدہ سیاست دان ہیں۔ اور فوجیوں کا چونکہ سیاست سے تعلق ہونا چاہیئے۔ لہٰذا ہم اب فوج کے عہدیدار نہیں رہ سکتے۔ اس سے پہلے مصری حکام نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ انہوں نے اہم کمیونسٹوں کو گرفتار کیا ہے۔ آج سے پہلے بیک وقت اتنے کمیونسٹ کبھی گرفتار نہیں ہوئے تھے۔ اخبار الیوم کا بیان ہے۔ کہ کرنل ناصر نے وزیر قومی رہنمائی صلاح سالم کا استعفیٰ منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس وزیر نے نجیب کو بدنام کرنے کے لئے بہت سخت بیانات دیئے تھے۔ اور جب نجیب دوبارہ صدر بنے تو صلاح سالم نے وزیر اعظم ناصر کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔

انتخابی دورے سے واپس آگئے

کراچی، ۷ مارچ: سردار امیر اعظم اور وزیر اعلیٰ بہاولپور سید حسن محمود آج مشرقی بنگال کے انتخابی دورے سے کراچی واپس آگئے۔

مسٹر احمد انور کی تقریر (بقیہ صفحہ اول)

تقریر کے خاتمہ پر مسٹر احمد انور نے حاضرین سے اپنے مقصد میں کامیابی اور انڈونیشیا کی جماعت کی ترقی و سرفرازی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کی۔ اور قائد مقامی اور اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا مکرر شکریہ ادا کیا۔

مورخہ ۲ مارچ کو لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے محترمہ راڈین سیتی حفصہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید شاہ محمد صاحب کے اعزاز میں دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔

بیگم صاحبہ مکرم سید شاہ محمد صاحب محترمہ راڈین سیتی حفصہ صاحبہ اس لحاظ سے مرکز سلسلہ ربوہ میں آنے والی پہلی انڈونیشین خاتون ہیں کہ وہ یہاں ایک کافی عرصہ قیام کر کے مرکزی نظام سے زیادہ سے زیادہ آگاہ ہوں گی۔ اور تعلیم دین حاصل کریں گی۔ ویسے اس سے قبل ۱۹۵۱ء میں محترمہ یحییٰ پنتو صاحب کی بیگم صاحبہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہی ایام کے لئے ربوہ تشریف لے جا چکی ہیں۔ اسی طرح ۱۹۲۹ء میں محترمہ رفیعہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر یوتی صاحب تحصیلدار پاڈانگ اور ۱۹۴۰ء میں محترمہ راڈین حسنہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عزیز احمد صاحب واقف زندگی قادیان دارالامان کی زیارت کا شرف حاصل کر چکی ہیں۔

پاک ترکی معاہدہ سے آزاد دنیا کا دفاع مضبوط ہو جائیگا

لندن، ۷ مارچ: روزنامہ کامن ویلتھ نے اپنی یکم مارچ کی اشاعت میں "پاکستان اور ترکی" کے عنوان سے ایک مضمون میں کہا ہے۔ کہ ترکی اور پاکستان کے اس نئے معاہدے کا اعلان ہوتے ہی امریکی فوجی معاہدہ کی توثیق کی گئی۔ اس مضمون میں وزیر اعظم پاکستان کے اس حوالہ کا بیان دیا گیا ہے۔ کہ ترکی اور پاکستان کا معاہدہ اور امریکی فوجی امداد دونوں آپس میں مربوط ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ پاکستان میں امریکی اڈے قائم ہوں گے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ ایران اور عراق کی شمولیت کی منطقی طور پر ضرورت ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ کے غیر مربوط اور منتشر ہونے کی وجہ سے خلا تھا۔ اسے پر کرنے میں امریکہ نے ان دونوں ملکوں کی ہمت افزائی کی ہے۔ اور اسی کے نتیجہ میں یہ معاہدہ ہوا ہے۔ مضمون میں آگے چل کر لکھا ہے۔ کہ پاکستان امریکی فوجی امداد اور ترکی کے ساتھ اتحاد کی وجہ سے مضبوط ہو کر مسلم ممالک کی سیاست میں زیادہ موثر حصہ لے سکے۔ تو آزاد دنیا کے دفاع کا ایک کمزور حصہ مضبوط ہونا شروع ہو جائیگا۔ مضمون کے آخر میں لکھا گیا ہے۔ دولت مشترکہ کے ہر ملک کو جو مشرق وسطیٰ کے تحفظ میں اپنا براہ راست مفاد تسلیم کرتا ہے۔ امید کرنا چاہیئے۔ کہ ہندوستان کے خوشناک اور کسی حد تک غیر ضروری شبہات کچھ دن بعد ختم ہو جائیں گے۔

لوکل باڈیز میں کابینہ سسٹم قائم کیا جائے

آل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس کا مطالبہ

لاہور، ۷ مارچ: آل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس نے آج متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی جس میں تمام حکومتوں سے مطالبہ کیا۔ کہ تمام لوکل باڈیز میں کابینہ کا طریقہ رائج کیا جائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱۱